www.KitaboSunnat.com

حدیث قرآن کی تشریح کرتی ہے

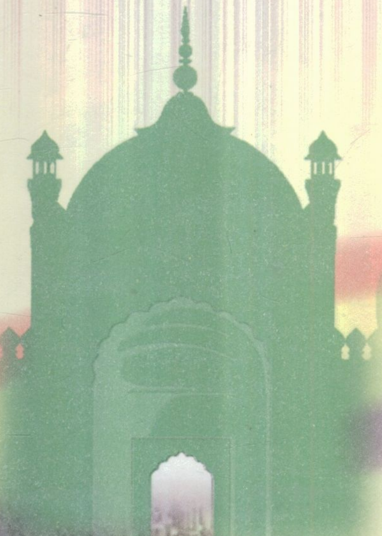

پروفیسر مولانا محمد رفیق چودھری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

ابن مسعودؓ اسلامک لائبریری
کتاب نمبر : 1315
J3-504 جوہر ٹاؤن لاہور

وَ یُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ

حدیث قرآن کی تشریح کرتی ہے

پروفیسر مولانا محمد رفیق چودھری

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ قرآنیات اردو بازار لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	:	حدیث قرآن کی تشریح کرتی ہے
مؤلف	:	پروفیسر مولانا محمد رفیق چودھری
طابع	:	حافظ تقی الدین احمد
ناشر	:	مکتبۂ قرآنیات' یوسف مارکیٹ' غزنی سٹر اردو بازار' لاہور
سال اشاعت	:	2003ء
مطبع	:	
قیمت	:	-/70 روپے

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عنوانات

صفحہ	
9	دیباچہ
13	باب 1۔ قرآن اور رسولؐ کا باہمی تعلق
17	باب 2۔ ایمانیات
17	(1) انسانی فطرت اور اسلام
18	(2) دین آسان ہے
19	(3) اسلام میں نجات ہے
20	(4) اسلام لانے پر گناہوں کی معافی
21	(5) کتاب وسنت
22	(6) دین کا علم وفہم
23	(7) ایمان اور ثابت قدمی
24	(8) ایمان اور جہاد
25	(9) اعمال کا دارومدار نیت پر ہے
26	(10) بری نیت کا نتیجہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(11) اعمال کا بدلہ	29
(12) نیکی اور بدی	31
(13) چھوٹی نیکی کا ثواب	32
(14) نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں	33
(15) اطاعت کے حدود	34
(16) منافقت	35
(17) منافق کی مثال	37
(18) اللہ سے ڈرنے کا صلہ	38
(19) خاتم النبیینؐ	39
(20) حضورؐ کا نام احمدؐ	40
(21) رسولؐ کی محبت اور ایمان	41
(22) حضورؐ کی رسالت عالمگیر ہے	42
(23) حضورؐ کا ہر حکم مانو	43
(24) رسولؐ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے	44
(25) حضورؐ کی شفاعت کا مستحق	45
(26) قرآن بہترین کلام ہے	46
(27) قبر کا عذاب	47
(28) قیامت قریب ہے	48
(29) آخرت کی زندگی	49
(30) آخرت میں ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے	50
(31) قیامت کے دن زمین گواہی دے گی	52
(32) جنت کی فضیلت	53

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(33) جنت کی نعمتیں 54

(34) جنت میں ریشمی لباس 55

(35) جنت فردوس 56

(36) اللہ تعالیٰ کا دیدار 57

باب 3۔ عبادات 58

(37) صفائی اور پاکیزگی 58

(38) وضو کا حکم 59

(39) وضو کا طریقہ 60

(40) اذان کا حکم 62

(41) نمازوں کی تعداد 63

(42) نماز پڑھنے کا طریقہ 64

(43) باجماعت نماز کا حکم 65

(44) باجماعت نماز کی فضیلت 66

(45) مسجدیں آباد کرنا 67

(46) شہادت کا اجر و ثواب 68

(47) جنازے کی نماز 69

(48) زکوٰۃ کا حکم 70

(49) زکوٰۃ کا نصاب 71

(50) زکوٰۃ نہ دینے کا برا انجام 72

(51) عشر دینے کا حکم 74

(52) روزہ رکھنا 76

(53) سحری کھانا 77

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(54)اعتکاف کرنا 78
(55)حج فرض ہے 79
(56)حج میں سر منڈانے کا کفارہ 80
(57)قرآن کی تلاوت کرنا 81
(58)اللہ کے ذکر کی کثرت 82
(59)درود شریف 83
(60)توبہ کرنا 85
(61)توبہ کا وقت 86

باب4۔ معاملات 88
(62)اللہ کا فضل تلاش کرنا 88
(63)جائز اور ناجائز تجارت 89
(64)مرد عورتوں کے سربراہ ہیں 90
(65)محرمات نکاح 91
(66)رضاعی رشتے بھی حرام ہوتے ہیں 92
(67)اچھی بیوی کے اوصاف 93
(68)میاں بیوی کے حقوق وفرائض 94
(69)وراثت میں دادی کا حصہ 96
(70) مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوسکتا 97
(71)وصیت کا حکم 98
(72) عورت کی گواہی 99
(73) جو دعویٰ کرے وہی ثابت کرے 100
(74)حلال اور حرام جانور 101

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(75)مردہ مچھلی حلال ہے 102

باب 5۔ اخلاقیات 103

(76)والدین سے حسن سلوک 103

(77)ہمسائے سے اچھا برتاؤ 105

(78)اخوت اور بھائی چارہ 106

(79)برائی سے روکنا 107

(80) مجلسی آداب 108

(81)غیبت کرنا 109

(82) تکبر کا انجام دوزخ ہے 110

(83)شراب نوشی 111

(84)حسد نہ کرو 112

(85) ظلم اور نقصان پہنچانے کی ممانعت 113

(86) کھانا کھا کر شکر کرنا 114

(87)صبر اور شکر 115

(88)بدگمانی نہ کرو 116

(89)شرک اور جھوٹ برابر ہیں 117

(90)زبان اور شرمگاہ کی حفاظت 118

(91)مال کی محبت 119

(92)اجازت لے کر داخل ہونا 120

(93)زنا کی سزا 121

(94)چوری کی سزا 122

(95)جائز اور ناجائز قتل 123

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(96)ناحق قتل کا انجام 124
(97)اللہ کے ناپسندیدہ لوگ 125

باب6۔ متفرقات 127
(98)دل کو زنگ لگنا 127
(99) مکہ مکرمہ......امن کا شہر 129
(100) کبیرہ گناہ 130
(101)جانور ذبح کرنے کی تکبیر 132
(102)پہلے لوگوں کے لیے آزمائشیں 133
(103)عالموں اور صوفیوں کو رب بنانا 134
(104)نہ مانگنے والا مسکین 135
(105) حیض کے بارے میں حکم 136
(106)حرمت والے مہینے 137
(107) سبع مثانی۔سورۂ فاتحہ ہے 138
(108)دعوت بغیر عمل کے 139
(109)سرحدوں کی حفاظت 140
(110) بھول چوک معاف ہے 141
(111)خلافت راشدہ کا دور 142

ماخذ و مصادر 143

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیباچہ

یہ ایک حقیقت ہے کہ حدیث قرآن کی تشریح کرتی ہے۔ اُس کے اجمال کی تفصیل بیان کرتی ہے اور اس کے عملی پہلو کی وضاحت کرتی ہے۔

ایسا کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ نے ہماری ہدایت و رہنمائی کے لیے قرآن نازل کرنے کے علاوہ ایک رسولؐ بھی مبعوث فرمایا۔

حدیث نے قرآن کی تشریح تین صورتوں میں کی ہے۔

1۔ وہ کبھی وہی بات کہتی ہے جسے قرآن نے بیان کیا ہے۔ گویا دونوں ایک ہی بات کہتے ہیں اور ان میں باہم مطابقت پائی جاتی ہے جیسے شرک نہ کرنا۔ والدین سے اچھا سلوک کرنا اور ان کی نافرمانی نہ کرنا۔ کسی کو ناحق قتل نہ کرنا اور مسکین ومحتاج کو کھانا کھلانا وغیرہ۔

2۔ کبھی حدیث قرآن کے مضمون کی علمی و عملی وضاحت کرتی ہے جیسے نماز پڑھنے کا طریقہ، حج کے مناسک اور زکوٰۃ کا نصاب وغیرہ ایسے امور ہیں جن میں حدیث نے قرآن کی تشریح کی ہے اور یہ سب چیزیں اگرچہ قرآن پر اضافہ ہیں مگر یہ قرآن کے خلاف ہرگز نہیں ہیں بلکہ اُس کی وضاحت ہے۔ اور چونکہ دونوں کا سرچشمہ ایک ہی ہے اور وہ وحی ہے اس لیے دونوں کی پابندی ہمارے لیے لازم ہے کیونکہ قرآن کی تشریح اور وضاحت کا حق اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خاص طور پر عطا فرمایا ہے:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَنۡزَلۡنَا اِلَيۡکَ الذِّکۡرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيۡهِمۡ.

(النحل 44)

(اور اے نبیؐ! ہم نے یہ قرآن آپؐ پر نازل کیا تا کہ آپؐ اُس چیز کو لوگوں پر واضح کر دیں جو اُن کی طرف اُتاری گئی۔)

3۔ کبھی حدیث ایسی تعلیم دیتی ہے جس کا ذکر قرآن مجید میں نہیں ملتا لیکن اس پر بھی عمل کرنا ضروری ہوتا ہے جیسے مردوں کے لیے ریشمی لباس کا حرام ہونا اور سونا پہننا۔ مردے کو غسل دینا اور کفن پہنانا۔ پالتو گدھے کے گوشت کا حرام ہونا وغیرہ۔

پھر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ قرآن مجید کو نہ تو حدیث کے بغیر صحیح طور پر سمجھا جا سکتا ہے اور نہ حدیث کے بغیر اس پر درست عمل کیا جا سکتا ہے۔

قرآن کا سب سے پہلا اور بڑا عملی حکم اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ (نماز قائم کرو) ہے۔ لیکن حدیث کے بغیر نہ تو اس کا صحیح مطلب سمجھ میں آ سکتا ہے اور نہ اس حکم کی تعمیل کی جا سکتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اوّل تو عربی زبان میں لفظ صلٰوۃ کے کئی معنی ہیں اور قرآن نے اُسے اس ترکیب میں کن معنوں میں لیا ہے۔ یہ ہمیں صرف حدیث کے ذریعے معلوم ہو سکتا ہے جس سے صلٰوۃ کے معنی سمجھ لینے کے بعد اقامت صلٰوۃ کا عملی طریقہ بھی صرف اور صرف حدیث سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ نمازوں کے اوقات' رکعات کی تعداد اور رکوع و سجود کی ترتیب سب حدیث کے ذریعے معلوم ہو سکتے ہیں ورنہ ہم وہ نماز نہیں پڑھ سکتے جس کا قرآن نے ہمیں حکم دیا ہے۔

ایک اور مثال لیجئے قرآن مجید میں چوری کی سزا ہاتھ کاٹنا بیان ہوئی ہے لیکن عملی طور پر یہ سزا نافذ ہی نہیں ہو سکتی جب تک حدیث کی تشریح موجود نہ ہو کیونکہ قرآن نے چوری کے جرم کی تعریف (Definition) ہی نہیں کی جس پر یہ سزا دی جا سکے۔ قرآن نے یَدۡ یعنی ہاتھ کا لفظ استعمال کیا ہے جس کے عربی میں تین مختلف معنی ہیں۔ ہاتھ کلائی تک بھی ہے۔ کہنی تک بھی اور کندھے تک بھی۔ اب قرآن میں اس سے کتنا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھ مراد ہے اسے صرف حدیث ہی واضح کرتی ہے کہ وہ کلائی تک کا ہاتھ مراد ہے۔ وضو والا ہاتھ مراد نہیں اور نہ اس سے بازو مراد ہے۔ پھر قرآن نے چوری کے جرم کے ثابت کرنے کا طریقہ نہیں بتایا۔ یہ نہیں بتایا کہ کتنے گواہوں کی گواہی سے یہ جرم ثابت ہو گا۔ پھر قرآن نے چوری کا نصاب بھی بیان نہیں کیا کہ کتنی مالیت کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔ یہ اور اس طرح کے کئی سوالات ہیں جن کے جوابات حاصل کیے بغیر اس سزا کا عملی نفاذ (Practical Enforcement) نہیں ہو سکتا اور ہم حدیث کی وضاحت کے بغیر قرآن کے اس حکم پر واقعی عمل درآمد نہیں کر سکتے۔

دراصل حدیث بھی وحی ہے اور جو لوگ قرآن کو وحی مانتے ہیں ان کے لیے اس کے سوا کوئی چارۂ کار نہیں کہ وہ حدیث کو بھی وحی مانیں کیونکہ حدیث کے وحی ہونے کا ثبوت خود قرآن مجید میں بھی ملتا ہے اور صحیح احادیث میں بھی اس کا اثبات موجود ہے۔ (1)

درحقیقت وہی لوگ حدیث و سنت کی دستوری اور قانونی حیثیت (Constitutional and Legal Position) کے منکر ہو سکتے ہیں جنہوں نے کبھی علم حدیث کا باقاعدہ مطالعہ نہیں کیا اور جو متواتر و آحاد، صحیح و ضعیف، ناسخ و منسوخ، جرح و تعدیل، اسماء الرجال، صحاح ستہ کی کتب، محدثین کے کام اور حدیث کی تدوین کی تاریخ سے ناواقف ہیں۔

حدیث و سنت کے بارے میں یہ سوال تو کیا جا سکتا ہے کہ کیا فلاں حدیث صحیح ہے یا صحیح نہیں ہے۔ فلاں سنت ثابت ہے یا ثابت نہیں ہے۔ لیکن جب کوئی حدیث یا سنت صحیح ثابت ہو جائے اور اس میں کسی جائز شرعی تاویل کی گنجائش نہ ہو (مثلاً یہ کہ وہ منسوخ وغیرہ نہ ہو) تو وہ حجت اور واجب الاطاعت ہوتی ہے اور اس کا ماننا اور اس پر عمل کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔

---

(1) تفصیل کے لیے میری کتاب "حدیث وحی ہے" کا مطالعہ کیجیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیرِ نظر کتاب میں سب سے پہلے قرآن اور رسولؐ کے باہمی تعلق کو اُجاگر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد ایسی سو (100) سے زیادہ قرآنی آیات اور اُن کی وضاحت کرنے والی احادیث نبوی کے حوالے دیے گئے ہیں جن سے یہ حقیقت بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ حدیث قرآن کی تشریح کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں حق کی راہ پر چلنے کی توفیق دے اور میری اس حقیر کاوش کو شرفِ قبولیت بخشے۔ آمین۔

محمد رفیق چودھری

18 فروری 2003ء — لاہور

بمطابق 16 ذوالحجہ 1423ھ

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب اوّل

قرآن اور رسولؐ کا باہمی تعلق

قرآن اور رسولؐ کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کتاب کے سکھانے والے معلم ہیں۔ قرآن اللہ سبحانہٗ کا کلام ہے اور رسولؐ اس کی تشریح (Explanation) کرتا ہے۔ قرآن ایک آئین اور دستور (Constitution) ہے اور رسولؐ اس کی مستند (Authentic) اور معتبر تشریح اور تعبیر (Interpretation) کرنے والا ہے۔

رسولؐ کی یہ تمام حیثیتیں (Positions) خود قرآن حکیم میں بیان کر دی گئی ہیں اور ان کے مطابق ہی رسولؐ نے نبوت و رسالت کا فریضہ ادا کیا ہے۔

رسولؐ کا یہی رسالت کا منصب ہے جس میں اُمت کا کوئی شخص آپؐ کا ہرگز شریک و سہیم نہیں ہے۔ اس لیے کہ رسولؐ کے سوا دوسرا کوئی فرد صاحب وحی نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید کی جو تشریح اور تعبیر بیان فرمائی ہے، اس میں کسی خطا اور غلطی کا کوئی امکان نہیں ہے کیونکہ آپؐ گناہوں سے پاک اور معصوم عن الخطا ہیں۔ آپؐ کی بیان کردہ تشریح و تعبیر بھی قرآن کے حکم کی طرح واجب الاطاعت ہے اور اس کی پیروی ہر مسلمان کے لیے لازمی ہے۔

سنن ابی داوٗد کی حدیث ہے کہ ایک شخص نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ ''اے ام المومنین! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق و عادات کے بارے میں کچھ بتایئے؟'' اس پر انہوں نے فرمایا:

''کیا تم نے قرآن نہیں پڑھا؟ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق تو بس قرآن ہی تھا۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و اخلاق قرآن مجید کی عملی اور مجسم تفسیر تھی۔

قرآن مجید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو قانونی اور تشریعی مقام دیا ہے اسے درج ذیل آیات کی روشنی میں اچھی طرح سمجھا جا سکتا ہے:

1. لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

(آل عمران آیت 164)

(بے شک اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا کہ اُنہی میں سے ان کے درمیان ایک رسولؐ بھیجا جو اُنہیں اللہ کی آیتیں سناتا' اُن کو پاک کرتا اور کتاب و سنت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس سے پہلے وہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے۔)

2. وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَانُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

(النحل آیت 44)

(اور اے نبیؐ ہم نے آپؐ پر یہ قرآن نازل کیا تا کہ آپؐ اس چیز کو لوگوں پر واضح کر دیں جو اُن کی طرف اُتاری گئی اور تا کہ وہ غور کریں۔)

3. اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ......

(الاعراف آیت 157)

(جو اُس رسولؐ کی پیروی کرتے ہیں جو اُمی نبی ہیں۔ جن کے آنے کی پیش گوئی وہ اپنے ہاں توریت اور انجیل میں لکھی ہوئی پاتے ہیں۔ وہ اُن کو نیکی کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں۔ وہ ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال ٹھہراتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو حرام قرار دیتے ہیں......)

اس آیت کے الفاظ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ (وہ اُن کے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال اور ناپاک چیزوں کو حرام ٹھہراتا ہے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بطور صفت اور تعارف کے آئے ہیں جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپؐ کو چیزوں کے حلال یا حرام قرار دینے کا منصب بھی عطا ہوا ہے اور آپؐ کو قرآنی دستور کی روشنی میں قانون سازی (Legislation) کا حق حاصل ہے۔ احادیث سے بھی آپؐ کی اس حیثیت کی تائید ملتی ہے۔ مثال کے طور پر صحیح مسلم کی یہ حدیث وضاحت کرتی ہے کہ:

وَمَا بُعِثَ نَبِيُّ اللّٰهِ اِلَّا مُحِلًّا وَّ مُحَرِّمًا.

(صحیح مسلم۔ کتاب الصید)

(اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیؐ کو حلال اور حرام قرار دینے والا بنا کر بھیجا ہے۔)

فقہ اور اصول فقہ کی کتابوں میں بھی تمام فقہائے اسلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے الشارع (Law-giver) کا لفظ استعمال کرتے ہیں جس کا مطلب ہے شریعت اور قانون دینے والا۔

4. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ۝

(محمدؐ آیت 33)

(اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال برباد نہ کرو۔)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5. وَمَآ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذۡنِ اللّٰهِ.

(النساء آیت 64)

(اور ہم نے جو رسول بھیجا اس لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے۔)

6. مَنۡ يُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰهَ.

(النساء آیت 80)

(جس نے رسولؐ کی اطاعت کی اُس نے اللہ کی اطاعت کی۔)

7. وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوۡلُ فَخُذُوۡهُ وَمَا نَهٰكُمۡ عَنۡهُ فَانۡتَهُوۡا.

(الحشر آیت 7)

(اور رسولؐ جو کچھ تمہیں دے وہ لے لو اور جس چیز سے تمہیں روکے اُس سے رُک جاؤ۔)

مذکورہ تمام آیات سے یہ حقیقت بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ قرآن مجید کی رُو سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہر مسلمان پر واجب اور ضروری ہے۔

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 2

ایمانیات

(1) انسانی فطرت اور اسلام

قرآن کہتا ہے دین اسلام انسان کی فطرت کے عین مطابق ہے۔ اسلام ہر انسان کے ضمیر کی آواز ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۝

(الروم آیت 30)

(اے نبیؐ آپؐ یکسو ہو کر اپنا رُخ اُس دین کی طرف رکھیں جو توحید کا فطری دین ہے جس پر اللہ نے سب لوگوں کو پیدا کیا۔ اور اے لوگو! اللہ کی بنائی ہوئی اس فطرت کو تبدیل نہ کرو۔)

اسی حقیقت کی تشریح درج ذیل حدیث اس طرح کرتی ہے کہ ہر بچہ اسلامی فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اُس کے والدین ہوتے ہیں جو اُسے بعض اوقات اپنے غلط مذہب کی طرف لے جاتے ہیں۔ چنانچہ حدیث نبوی ہے کہ:

...... مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ اِلَّا يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهٖ اَوْ يُنَصِّرَانِهٖ اَوْ يُمَجِّسَانِهٖ......

(صحیح بخاری عن ابی ہریرہؓ)

(ہر بچہ اسلامی فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔ پھر اُس کے والدین اُس کو یہودی یا عیسائی یا مجوسی وغیرہ بنا دیتے ہیں .....)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(2) دین آسان ہے

قرآن کہتا ہے کہ اللہ تعالی نے دین اسلام کے بارے میں کوئی تنگی نہیں رکھی بلکہ یہ دین آسان ہے۔ چنانچہ ارشاد الٰہی ہے کہ:

وَ ما جَعلَ عَلَیْکُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرجٍ

(الحج آیت 78)

(اور اُس نے دین کے معاملے میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔)

☆☆☆☆☆

ایک صحیح حدیث میں اس کی تشریح یوں کی گئی کہ دین تو آسانی کا نام ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

اِنَّ الدِّیْنَ یُسْرٌ.

(صحیح بخاری عن ابی ہریرہؓ)

(بے شک دین آسانی کا نام ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(3) اسلام میں نجات ہے

قرآن کہتا ہے قیامت کے دن جو شخص دین اسلام کے سوا کوئی اور دین لے کر حاضر ہو گا تو اس سے وہ دین قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ نقصان اُٹھائے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

(آل عمران آیت 85)

(جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین اختیار کرے گا تو اللہ اس کے دین کو ہرگز قبول نہ کرے گا اور وہ شخص آخرت میں گھاٹے میں رہے گا۔)

☆☆☆☆☆

اس بات کی تشریح ایک صحیح حدیث اس طرح کرتی ہے کہ جو شخص حضورؐ کی رسالت پر ایمان نہیں لاتا وہ دوزخ میں جائے گا۔ وہ حدیث یہ ہے:

وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَا يَسْمَعُ بِيْ اَحَدٌ مِّنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ يَهُوْدِيٌّ وَلَا نَصْرَانِيٌّ ثُمَّ يَمُوْتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِيْ اُرْسِلْتُ بِهٖ اِلَّا كَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ.

(صحیح مسلم عن ابی ہریرہؓ)

(اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے اس امت میں سے کوئی شخص خواہ وہ یہودی ہو یا عیسائی ہو اور وہ میری نبوت اور میرے دین کے بارے میں سننے جاننے کے بعد ایمان نہ لائے اور فوت ہو جائے تو وہ دوزخی ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(4) اسلام لانے پر گناہوں کی معافی

قرآن کہتا ہے کہ جب کوئی کافر دین اسلام کو قبول کر لیتا ہے تو اُس کے پہلے کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ

(الانفال آیت 38)

(اے نبیؐ آپؐ ان کافروں سے کہہ دیں کہ اگر وہ باز آ جائیں تو جو کچھ ہو چکا ہے، وہ اُنہیں معاف کر دیا جائے گا۔)

☆☆☆☆☆

اسی بات کی تشریح ایک متفق علیہ حدیث میں اس طرح کی گئی ہے کہ اسلام لانے سے پہلے کے تمام گناہ مٹ جاتے ہیں۔ وہ حدیث یہ ہے:

اِنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ.

(بخاری و مسلم عن عمرو بن العاصؓ)

(اسلام اُن تمام گناہوں کو ڈھا دیتا ہے جو اسلام لانے سے پہلے کسی شخص نے کیے ہوتے ہیں۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(5) کتاب وسنت

قرآن کہتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کتاب اور حکمت (دانائی کی بات) دی گئی۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ

(النساء آیت 113)

(اور اللہ نے آپ ؐ پر کتاب اور حکمت اُتاری ہے اور آپ ؐ کو وہ باتیں سکھائی ہیں جو آپ ؐ کو پہلے معلوم نہ تھیں۔)

☆☆☆☆☆

اسی چیز کو ایک حدیث میں یوں بیان کیا گیا ہے کہ حضور ؐ پر قرآن نازل ہوا تھا اور اس کے ساتھ اُس جیسی ایک اور چیز یعنی حدیث وسنت نازل ہوئی تھی۔

اَلا اِنِّیْ اُوْتِیْتُ الْقُرْاٰنَ وَ مِثْلَهٗ مَعَهٗ.

(ابوداوٗد' ابن ماجہ' دارمی عن مقدام بن معدی کربؓ)

(آگاہ رہو مجھے قرآن دیا گیا اور اُس کے ساتھ اُس جیسی ایک اور چیز دی گئی۔)

پس معلوم ہوا کہ قرآن کے لفظ ''حکمت'' سے مراد حدیث وسنت ہے جو کہ وحی ہے۔ قرآن وحی متلو ہے اور حدیث وحی غیر متلو۔

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(6) دین کا علم وفہم

قرآن اس بات کا حکم دیتا ہے کہ مسلمانوں کا ایک گروہ ہر وقت دین کا صحیح علم اور فہم حاصل کرنے میں مشغول رہنا چاہیے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِى الدِّيْنِ.

(التوبہ آیت 122)

(پھر ایسا کیوں نہ ہوا کہ اُن کے ہر گروہ میں سے کچھ افراد ایسے نکلتے جو دین میں سمجھ پیدا کرتے۔)

☆☆☆☆☆

ایک متفق علیہ حدیث میں اسی کی وضاحت میں یہ بات ملتی ہے کہ اللہ تعالیٰ جس شخص کو خاص بھلائی سے نوازنا چاہتا ہے اُسے اپنے دین کا علم وفہم عطا فرماتا ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ.

(بخاری ومسلم عن معاویہؓ)

(اللہ جس شخص سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اُسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(7) ایمان اور ثابت قدمی

قرآن کہتا ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کو اپنا حقیقی رب مان لیں اور پھر اس عقیدے پر ثابت قدم رہیں تو فرشتے ان لوگوں کو جنت کی خوشخبری دیتے ہیں۔ چنانچہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے کہ:

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○ (حٰمٓ سجدہ آیت 30)

(بے شک جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے۔ پھر وہ ثابت قدم رہے تو یقیناً اُن پر فرشتے اُترتے ہیں اور اُن سے کہتے ہیں کہ تم اندیشہ نہ کرو اور غم نہ کرو اور اُس جنت کی بشارت سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔)

☆☆☆☆☆

اسی بات کی تشریح میں ایک صحیح حدیث موجود ہے کہ ایمان اور اُس پر ثابت قدمی ایسی چیز ہے جس کے بعد کسی اور چیز کی ضرورت نہیں کیونکہ کامیابی اور نجات کے لیے یہی کافی ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ قُلْ لِّیْ فِی الْاِسْلَامِ قَوْلًا لَّآ اَسْئَلُ عَنْہُ اَحَدَ بَعْدَکَ؟ قَالَ قُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ ثُمَّ اسْتَقِمْ.

(صحیح مسلم عن سفیان بن عبداللہ ثقفیؓ)

(ایک صحابی نے عرض کیا، اے اللہ کے رسولؐ مجھے اسلام کے بارے میں کوئی ایسی جامع بات فرما دیجیے کہ پھر اس کے بارے میں مجھے کسی سے کچھ پوچھنے کی ضرورت نہ رہے۔ فرمایا' کہو میں اللہ پر ایمان لایا اور پھر اس پر ثابت قدم رہو۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(8)ایمان اور جہاد

قرآن مجید نے ایمان لانے کے بعد اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کو ایک ایسی تجارت کہا ہے جو آخرت میں نجات کا ذریعہ بنے گی۔ چنانچہ اللہ فرماتا ہے کہ:

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ o

(الصّف آیت 11)

(تم اللہ اور اُس کے رسولؐ پر ایمان رکھو اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔)

☆☆☆☆☆

ایک متفق علیہ حدیث میں اس کی یہ تشریح ملتی ہے کہ سب سے افضل چیز ایمان لانا ہے اور اسکے بعد جہاد کرنے کا درجہ اور فضیلت ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ : اِیْمَانٌ بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ. قِیْلَ ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ : اَلْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ.

(بخاری و مسلم عن ابی ہریرہؓ)

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا، کون سا عمل افضل ہے فرمایا اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لانا۔ پوچھا گیا اس کے بعد؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(9) اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے

قرآن کہتا ہے جو شخص آخرت چاہتا ہے اُسے آخرت ملے گی اور جو دنیا چاہتا ہے اُسے صرف دنیا میں سے کچھ ملے گا اور اُس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ۝

(الشوریٰ آیت 20)

(جو شخص آخرت کی کھیتی چاہے ہم اُس کی کھیتی میں برکت دیں گے۔ اور جو شخص صرف دنیا کی کھیتی چاہے ہم اُسے اس میں سے کچھ دے دیتے ہیں مگر آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔)

☆☆☆☆☆

اسی بات کی تشریح ایک متفق علیہ حدیث کر دیتی ہے کہ تمام اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے اور اسی نیت کی بنا پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام فیصلے فرمائے گا۔ وہ حدیث یہ ہے:

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَ اِنَّمَا لِامْرِئٍ مَّانَوٰى......

(بخاری و مسلم عن عمر بن خطابؓ)

(اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور ہر آدمی کو وہی کچھ ملے گا جس کی اُس نے نیت کی ہوگی......)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(10) بری نیت کا نتیجہ

قرآن کہتا ہے جو شخص صرف دنیا طلب کرے گا اور اُسے حاصل کرنے کی کوشش کرے گا تو آخرت میں اُس کے تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے اور وہ دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔ چنانچہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے کہ:

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَ هُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ٥ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ وَ حَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ٥

(ہود آیت 16،15)

(جو لوگ صرف دُنیا کی زندگی اور اُس کی زینت چاہتے ہیں تو ہم اُن کے اعمال کا بدلہ دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں اُن کے ساتھ کوئی کمی نہیں کرتے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں ہے۔ اُنہوں نے دنیا میں جو کچھ بنایا وہ سب برباد ہوا اور بے کار گیا جو اُنہوں نے کمایا تھا۔)

☆☆☆☆☆

اسی مضمون کی وضاحت صحیح مسلم کی اُس حدیث سے ہو جاتی ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن ایک شہید کو اور ایک عالم کو اور ایک سخی شخص کو صرف اس وجہ سے دوزخ میں ڈال دیا جائے گا کہ اُن کی نیت درست نہ تھی۔ وہ حدیث یہ ہے:

انّ اوّل النّاس يُقضى يوم القيامة عليه رجلٌ استُشهِد فأتي به فعرّفه نعمهٗ فعرفها قال فما عملت فيها؟ قال قاتلتُ فيك حتّى استُشهِدتُ. قال كذبت و لكنّك

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَاتَلْتَ لِاَنْ يُّقَالَ جَرِیْءٌ فَقَدْ قِیْلَ. ثُمَّ اُمِرَ بِہٖ فَسُحِبَ عَلٰی وَجْھِہٖ حَتّٰی اُلْقِیَ فِی النَّارِ.

وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَ عَلَّمَہٗ وَ قَرَءَ الْقُرْاٰنَ فَاُتِیَ بِہٖ فَعَرَّفَہٗ نِعَمَہٗ فَعَرَفَھَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِیْھَا؟ قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَ عَلَّمْتُہٗ وَ قَرَءْ تُ فِیْکَ الْقُرْاٰنَ، قَالَ کَذَبْتَ وَ لٰکِنَّکَ تَعَلَّمْتَ لِیُقَالَ ھُوَ عَالِمٌ وَ قَرَءْ تَ الْقُرْاٰنَ لِیُقَالَ ھُوَ قَارِیٌٔ فَقَدْ قِیْلَ. ثُمَّ اُمِرَ بِہٖ فَسُحِبَ عَلٰی وَجْھِہٖ حَتّٰی اُلْقِیَ فِی النَّارِ.

وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاَعْطَاہُ مِنْ اَصْنَافِ الْمَالِ. فَاُتِیَ بِہٖ فَعَرَّفَہٗ نِعَمَہٗ فَعَرَفَھَا، قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِیْھَا؟ قَالَ مَا تَرَکْتُ مِنْ سَبِیْلٍ تُحِبُّ اَنْ یُّنْفَقَ فِیْھَا اِلَّا اَنْفَقْتُ فِیْھَا لَکَ. قَالَ کَذَبْتَ وَ لٰکِنَّکَ فَعَلْتَ لِیُقَالَ ھُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِیْلَ. ثُمَّ اُمِرَ بِہٖ فَسُحِبَ عَلٰی وَجْھِہٖ، ثُمَّ اُلْقِیَ فِی النَّارِ.

(صحیح مسلم عن ابی ہریرہؓ)

(قیامت کے دن سب سے پہلے ایک ایسے شخص کے خلاف فیصلہ کیا جائے گا جس نے شہادت پائی ہو گی۔ اُسے حاضر کیا جائے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ اُسے اپنی نعمتیں یاد دلائے گا اور وہ اُن کو مانے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھے گا، تو نے میری نعمتیں پانے کے بعد کیا کام کیے۔ وہ عرض کرے گا، میں نے تیری رضا کی خاطر جہاد کیا یہاں تک کہ میں نے اپنی جان دیدی۔ اللہ اُس سے فرمائے گا، تو نے جھوٹ بولا کہ میری خاطر جہاد کیا اور میری خاطر اپنی جان دے دی۔ تو نے صرف اس لیے جہاد کیا کہ لوگ تجھے بہادر کہیں۔ دنیا میں تجھے اس کا صلہ مل گیا تھا۔ پھر حکم ہو گا کہ اسے منہ کے بل گھسیٹ کر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوزخ میں ڈال دو اور اُسے دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

پھر ایک دوسرا شخص اللہ تعالیٰ کی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ وہ دین کا عالم ہوگا اللہ اُسے اپنی نعمتیں یاد دلائے گا اور وہ اُن کو تسلیم کرے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھے گا' تو نے میری نعمتیں پانے کے بعد کیا کام کیے۔ وہ عرض کرے گا۔ اے اللہ! میں نے تیری خاطر تیرا دین سیکھا' تیری خاطر دوسروں کو اُس کی تعلیم دی اور تیری خاطر قرآن مجید پڑھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' تو نے جھوٹ بولا' تو نے تو علم اس لیے سیکھا تھا کہ لوگ تجھے عالم دین کہیں اور قرآن اس لیے پڑھا تھا کہ لوگ تجھے قرآن پڑھنے والا قاری کہیں۔ تجھے دنیا میں اس کا بدلہ مل چکا ہے۔ پھر حکم ہوگا کہ اس کو منہ کے بل دوزخ میں پھینک دو۔ چنانچہ اسے گھسیٹ کر دوزخ میں پھینک دیا جائے گا۔

پھر ایک تیسرا شخص اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوگا جسے اللہ نے دنیا میں خوشحالی دی تھی اور ہر قسم کی دولت سے نوازا تھا۔ اللہ تعالیٰ اُسے اپنی نعمتیں یاد دلائے گا اور وہ ان کا اقرار کرے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھے گا' تو نے میری نعمتیں پانے کے بعد کیا کام کیے۔ وہ جواب میں عرض کرے گا میں نے ان تمام کاموں میں مال خرچ کیا جن کاموں میں مال خرچ کرنا تجھے پسندیدہ تھا اور میں نے یہ سب تیری خوشنودی کے لیے کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' تو نے اپنا سارا مال اس لیے لٹایا تھا کہ لوگ تجھے سخی کہیں تو تجھے سخی کہہ دیا گیا۔ پھر حکم ہوگا کہ اسے چہرے کے بل گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ اور دوزخ میں ڈال دو۔ چنانچہ اسے لے جا کر دوزخ کی آگ میں ڈال دیا جائے گا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(11) اعمال کا بدلہ

قرآن کہتا ہے کہ آخرت میں تمام لوگوں کو اُن کے اچھے اور برے اعمال کا بدلہ ملے گا اور اللہ تعالیٰ کسی پر کوئی ظلم نہیں کرے گا۔ چنانچہ اللہ سبحانہٗ کا ارشاد ہے کہ:

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ (حٰمٓ السجدہ آیت 46)

(جو شخص نیک عمل کرے گا تو وہ اپنے لیے کرے گا اور جو شخص برائی کرے گا تو اس کا وبال اسی پر آئے گا۔)

☆☆☆☆☆

اسی حقیقت کو ایک صحیح حدیث میں نہایت عمدہ انداز میں یوں واضح کیا گیا ہے کہ:

يَا عِبَادِیْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوْا عَلٰى اَتْقٰى قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْكُمْ مَا زَادَ فِیْ مُلْكِیْ شَيْئًا. يَاعِبَادِیْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَ اٰخِرَكُمْ وَ اِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوْا عَلٰٓى اَفْجَرَ قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْكُمْ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ مُّلْكِیْ شَيْأً. يَا عِبَادِیْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَ اٰخِرَكُمْ قَامُوْا فِیْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ فَسَئَلُوْنِیْ فَاَعْطَيْتُ كُلَّ اِنْسَانٍ مَّسْئَلَتَهٗ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِمَّا عِنْدِیْ اِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ اِذَا اُدْخِلَ الْبَحْرَ، يَا عِبَادِیْ اِنَّمَا هِیَ اَعْمَالُكُمْ اُحْصِيْهَا لَكُمْ ثُمَّ اُوَفِّيْكُمْ اِيَّاهَا، فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمِدِ اللّٰهَ، وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذٰلِكَ، فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهٗ.

(صحیح مسلم عن ابی ذر غفاریؓ)

(اے میرے بندو! اگر تم میں سے سب لوگ جو پہلے گزر چکے اور وہ جو بعد میں پیدا ہوں گے اور تمام انسان اور تمام جنات سب مل ایک کر ایسے شخص کی طرح نیک ہو جائیں جو تم میں سب سے زیادہ پرہیز گار ہے تو یاد رکھو اس سے میری بادشاہی میں کچھ اضافہ نہیں ہوتا۔ اے میرے بندو! اگر وہ سب لوگ جو پہلے گزر چکے اور وہ سب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگ جو بعد کو پیدا ہوں گے اور تمام انسان اور تمام جنات سب مل کر ایسے شخص کی طرح ہو جائیں جو تم میں سے برا شخص ہو تو اس سے میری بادشاہی کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچتا۔ اے میرے بندو' اگر وہ سب لوگ جو پہلے گزر چکے اور وہ سب لوگ جو بعد کو پیدا ہوں گے' سب مل کر ایک مقام پر اکٹھے ہو جائیں اور مجھ سے مانگنا شروع کر دیں اور میں ہر انسان کو اُس کی منہ مانگی مراد عطا کر دوں تو میرے خزانوں میں اتنی کمی بھی نہیں ہوتی جتنی کمی سوئی کے ناکے کے برابر پانی کم ہونے سے سمندر میں ہو سکتی ہے۔ اے میرے بندو' یاد رکھو' یہ تمہارے اعمال ہیں جن کو میں تمہارے لیے سنبھال کر رکھتا ہوں اور پھر بغیر کسی کمی بیشی کے اُن کا نتیجہ تمہیں واپس کر دیتا ہوں۔ پھر جس کو بھلا نتیجہ ملے اسے چاہیے کہ اللہ کا شکر ادا کرے اور جسے برا نتیجہ ملے اُسے چاہیے کہ وہ صرف اپنے آپ کو ملامت کرے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(12) نیکی اور بدی

قرآن کہتا ہے کہ ہر انسان کی فطرت میں نیکی اور بدی کا شعور رکھ دیا گیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَنَفْسٍ وَّ مَا سَوّٰهَا o فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰهَا o

(الشمس آیت 7-8)

(اور گواہ ہے انسان کی ذات اور جس نے اُسے ٹھیک بنایا۔ پھر اُسے نیکی اور بدی کی تمیز دی۔)

اسی کی تشریح درج ذیل حدیث اس طرح کرتی ہے کہ نیکی خوش خلقی کا نام ہے اور برائی وہ ہے جو دل میں کھٹکتی ہے اور بے اطمینانی پیدا کرتی ہے۔ چنانچہ حدیث نبوی ہے کہ:

اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَاحَاکَ فِیْ نَفْسِکَ وَ کَرِھْتَ اَنْ یَّطَّلِعَ عَلَیْہِ النَّاسُ.

(صحیح مسلم عن نواس بن سمعانؓ)

(نیکی خوش خلقی اور اچھے اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور دوسرے لوگوں کا اس پر آگاہ ہونا تجھے ناپسند ہو۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(13) چھوٹی نیکی کا ثواب

قرآن کہتا ہے کہ چھوٹی سے چھوٹی نیکی بھی قیامت کے دن دکھا دی جائے گی اور اُس پر اجر و ثواب ملے گا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ○

(الزلزال آیت 7)

(پھر جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اُسے دیکھ لے گا۔)

☆☆☆☆☆

اسی کی تشریح میں ایک صحیح حدیث میں آیا ہے کہ معمولی سے معمولی صدقے کا بھی ثواب ملے گا جو دوزخ سے نجات کا باعث بن سکتا ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

اِتَّقُوا النَّارَ وَ لَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ.

(صحیح بخاری عن عدی بن حاتمؓ)

(دوزخ کی آگ سے بچو چاہے کھجور کا ایک ٹکڑا ہی صدقہ کرنا پڑے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(14) نیکیاں برائیوں کو مٹاتی ہیں

قرآن کہتا ہے کہ نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ چنانچہ اللہ رب العالمین کا ارشاد ہے کہ:

وَ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّیۡلِ ؕ اِنَّ الۡحَسَنٰتِ یُذۡهِبۡنَ السَّیِّاٰتِ ؕ

(ہود آیت 114)

(اور نماز قائم کرو دن کے دو حصوں میں اور رات کے کچھ حصے میں۔ بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔)

☆☆☆☆☆

ایک متفق علیہ حدیث میں اسی بات کو ایک مثال کے ذریعے سمجھا دیا گیا ہے کہ نماز پڑھنے سے گناہ اس طرح دُھل جاتے ہیں جیسے غسل کرنے سے جسم کا میل کچیل صاف ہو جاتا ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

اَرَءَ یْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهَرًا بِبَابِ اَحَدِكُمْ یَغْتَسِلُ فِیْهِ كُلَّ یَوْمٍ خَمْسًا. هَلْ یَبْقٰی مِنْ دَرَنِهٖ شَیْ ءٌ ؟ قَالَ فَذٰلِکَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ یَمْحَقُ اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَایَا.

(بخاری و مسلم عن ابی ہریرہؓ)

(دیکھو اگر تم میں سے کسی کے گھر کے دروازے پر نہر موجود ہو جس میں وہ روزانہ پانچ دفعہ غسل کرتا ہو تو بتاؤ اس کے جسم پر کچھ بھی میل کچیل باقی رہے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ بالکل نہیں، فرمایا یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان نمازوں کے ذریعے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(15)اطاعت کے حدود

قرآن کہتا ہے کہ اگر کسی مسلمان شخص کو اُس کے مشرک والدین شرک کرنے کے لیے دباؤ ڈالیں تو اُسے اُن کا کہنا نہیں ماننا چاہیے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا......

(لقمان آیت 15)

(اور اگر وہ دونوں والدین تم پر دباؤ ڈالیں کہ تو کسی کو میرا شریک بنائے جس کی کوئی دلیل نہیں تو اُن کی بات نہ ماننا۔)

☆☆☆☆☆

لیکن ایک صحیح حدیث نہ صرف والدین کی اطاعت کا بلکہ ہر قسم کی اطاعت کا دائرۂ کار (Jurisdiction) طے کر دیتی ہے اور صرف نیکی (معروف) کے کاموں میں مخلوق کی اطاعت کو جائز قرار دیتی ہے اور برائی کی ہر بات میں اطاعت سے منع کر دیتی ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوْفِ فَاِذَا اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ.

(صحیح بخاری عن عبداللہؓ)

(اطاعت صرف نیکی کے کاموں میں ہے۔ اگر برائی کا حکم دیا جائے تو پھر نہ تو سننا ہے اور نہ ماننا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(16) منافقت

قرآن کہتا ہے کہ وعدے کی خلاف ورزی کرنے اور جھوٹ بولنے سے آدمی میں منافقت پیدا ہو جاتی ہے جو کہ ایک بری چیز ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ○

(التوبہ آیت 77)

(پھر اللہ نے اُن کے دلوں میں منافقت بھر دی' اُس دن تک کے لیے جس دن وہ اللہ سے ملیں گے' اس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ سے کیے ہوئے وعدے کی خلاف ورزی کی اور جھوٹ بولتے رہے۔)

☆☆☆☆☆

اسی نفاق کی وضاحت ایک متفق علیہ حدیث سے ہو جاتی ہے کہ منافق کی چار نشانیاں ہیں۔ ایک امانت میں خیانت کرنا' دوسری جھوٹ بولنا' تیسری وعدہ خلافی کرنا اور چوتھی جھگڑے کے وقت گالیاں دینا۔

وہ حدیث یہ ہے:

اَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا. وَمَنْ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِّنْهُنَّ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا' اِذَا اُوْتُمِنَ خَانَ' وَ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ' وَ اِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ' وَ اِذَا خَاصَمَ فَجَرَ.

(بخاری و مسلم عن عبداللہ بن عمروؓ)

(چار چیزیں جس شخص میں ہوں وہ پکا منافق ہے اور جس کے اندر ان میں سے کوئی ایک چیز بھی ہوگا تو وہ نفاق کی خصلت ہوگی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ وہ چار خصلتیں یہ ہیں ایک جب اس کے پاس کوئی امانت رکھی جائے تو وہ خیانت کرے۔ دوسری جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے' تیسری جب وعدہ کرے تو اُسے پورا نہ کرے اور چوتھی یہ کہ اگر اُس کا کسی سے جھگڑا ہو جائے تو گالیاں دینے پر اُتر آئے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(17) منافق کی مثال

قرآن نے منافق کی ذہنی کیفیت کو تذبذب اور گومگو کی حالت (Double minded) قرار دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

مُذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِکَ ۖ لَآ اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ ؕ وَ مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَلَنْ تَجِدَ لَہٗ سَبِیْلًا o

(النساء آیت 143)

(وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ نہ اِدھر کے ہیں اور نہ اُدھر کے۔ اور جسے اللہ گمراہ کر دے تم اُس کے لیے کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔)

☆☆☆☆☆

منافق کی اسی حالت کو ایک صحیح حدیث میں مثال دے کر واضح کیا گیا ہے کہ منافق شخص ایک ایسی بکری کی طرح ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان چلتی پھرتی ہے۔ وہ نہ اِدھر کی ہوتی ہے اور نہ اُدھر کی۔ حدیث یہ ہے:

مَثَلُ الْمُنَافِقِ کَمَثَلِ الشَّاۃِ الْعَائِرَۃِ بَیْنَ الْغَنَمَیْنِ تَعِیْرُ اِلٰی ھٰذِہٖ مَرَّۃً وَ اِلٰی ھٰذِہٖ مَرَّۃً.

(صحیح مسلم۔ نسائی عن عبداللہ بن عمرؓ)

(منافق کی مثال اُس بکری کی طرح ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ماری ماری پھرتی ہے۔ کبھی اس ریوڑ میں جاتی ہے اور کبھی اُس میں۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(18) اللہ سے ڈرنے کا صلہ

قرآن ایسے لوگوں کو جنت کی خوشخبری دیتا ہے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے سے بچتے ہیں۔ چنانچہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے کہ:

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى o فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى o

(النازعات آیت 40-41)

(اور جو اپنے رب کے سامنے پیش ہونے سے ڈرتا رہا اور اپنے جی کو ناجائز خواہشوں سے روکتا رہا تو اُس کا ٹھکانا جنت ہوگا۔)

☆☆☆☆☆

اسی بات کی تشریح ایک طویل حدیث میں جو متفق علیہ بھی ہے ہمیں یوں ملتی ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سات قسم کے اشخاص کو اپنی رحمت کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا۔ جس میں یہ مفہوم بھی شامل ہے کہ اُن کو بعد میں جنت بھی ملے گی۔ ان سات اقسام کے شخصوں میں ایک وہ بھی ہوگا جسے کسی بڑے خاندان کی خوبصورت عورت نے گناہ کی دعوت دی تو اُس نے اُسے صرف اس لیے ٹھکرا دیا کہ وہ اللہ سے ڈرتا تھا۔

......وَرَجُلٌ دَعَتْهُ اِمْرَءَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَّ جَمَالٍ فَقَالَ اِنِّیْ اَخَافُ اللّٰهَ......

(بخاری و مسلم عن ابی ہریرۃؓ)

(اور وہ شخص بھی اللہ کے سائے تلے ہوگا جسے کسی اُونچے خاندان کی خوبصورت عورت نے بدکاری کی دعوت دی تو اُس نے صرف اللہ کے خوف کی وجہ سے اس کی دعوت کو ٹھکرا دیا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(19) خاتم النبیینؐ ...... آخری نبیؐ

قرآن مجید میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین کہا گیا ہے جس کے معنی آخری نبیؐ کے ہیں۔ چنانچہ اللہ سبحانہٗ کا ارشاد ہے کہ:

مَاكَانَ مُحَمَّدًا اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ۝

(الاحزاب آیت 40)

(اے لوگو! محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ لیکن وہ اللہ کے رسولؐ اور آخری نبیؐ ہیں' اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔)

☆☆☆☆☆

اسی مضمون کی وضاحت ہمیں ایک متفق علیہ حدیث میں ملتی ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں وہ آخر میں آنے والا ہوں جس کے بعد کوئی اور نبی نہیں ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

اَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِیْ لَيْسَ بَعْدَهٗ نَبِیٌّ.

(بخاری ومسلم عن ابن مطعم عن ابیہؓ)

(میں عاقب ہوں اور عاقب وہ آخری نبی ہے جس کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(20) حضورؐ کا نام احمدؐ

قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ قول بیان ہوا ہے کہ اُنہوں نے اپنی قوم کو اپنے بعد آنے والا احمد نبیؐ کی بشارت دی تھی۔ چنانچہ اللہ رب العزت فرماتا ہے:

وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّأْتِيْ مِنْ بَعْدِ اسْمُهٗ اَحْمَدُ.

(الصف آیت 6)

(اور ایک ایسے رسولؐ کے آنے کی خوشخبری دیتا ہوں جو میرے بعد آئیں گے' اُن کا نام احمدؐ ہوگا۔)

☆☆☆☆☆

اسی کی وضاحت میں ایک متفق علیہ حدیث میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا ہے کہ "میں محمدؐ بھی ہوں' احمدؐ بھی ہوں اور ماحی (کفر کو مٹانے والا) بھی ہوں۔"

وہ حدیث یہ ہے:

"اِنَّ لِيْ اَسْمَآءً:

اَنَا مُحَمَّدٌ وَّ اَنَا اَحْمَدُ وَ اَنَا الْمَاحِيَ الَّذِيْ يَمْحُو اللّٰهُ تَعَالٰى بِيَ الْكُفْرَ......"

(بخاری و مسلم عن ابن مطعم عن ابیہؓ)

(میرے کئی نام ہیں: "میں محمدؐ ہوں' اور میں احمدؐ ہوں' اور میں ماحی ہوں یعنی کفر کو مٹانے والا ہوں۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(21) رسولؐ کی محبت اور ایمان

قرآن کہتا ہے کہ اللہ اور اُس کے رسولؐ کی محبت کو ہر چیز پر ترجیح دو اور سب پر مقدم رکھو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآءُ كُمْ وَ اَبْنَاءُ كُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ (التوبہ آیت 24)

(اے نبیؐ' کہہ دیجیے کہ اگر ایسا ہے کہ تمہارے باپ' تمہارے بیٹے' تمہارے بھائی' تمہاری بیویاں' تمہارا خاندان' تمہارا وہ مال جو تم نے کمایا' تمہارا وہ کاروبار جس کے بند ہونے کا تمہیں اندیشہ ہے اور تمہارے رہنے کے گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو' یہ ساری چیزیں تمہیں اللہ اور اُس کے رسولؐ اور اُس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔)

☆☆☆☆☆

ایک متفق علیہ حدیث اسی بات کو یوں واضح کرتی ہے کہ کسی شخص کا ایمان مکمل نہیں ہوتا جب تک اُس کے لیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم دنیا کی ہر چیز سے زیادہ محبوب اور پیارے نہ ہو جائیں۔ وہ حدیث یہ ہے:

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَ وَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ. (بخاری و مسلم عن انسؓ)

(تم میں سے کوئی شخص اُس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اُس کے لیے اُس کے ماں باپ' اُس کی اولاد اور تمام انسانوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(22) حضورؐ کی رسالت عالمگیر ہے

قرآن کہتا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا.

(الاعراف آیت 158)

(اے نبیؐ آپؐ کہیں کہ "اے لوگو! بے شک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسولؐ ہوں۔)

☆☆☆☆☆

اسی بات کی وضاحت ایک متفق علیہ حدیث میں یوں فرمائی گئی ہے کہ ہر نبی کسی خاص قوم کے لیے مبعوث کیا گیا تھا لیکن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام لوگوں کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہے اور آپؐ کی رسالت عالمگیر ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

كَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ اِلٰى قَوْمِهٖ خَاصَّةً وَ بُعِثْتُ اِلَى النَّاسِ عَآمَّةً.

(بخاری و مسلم عن جابرؓ)

(ہر نبی کسی خاص قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا اور میں تمام انسانوں کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(23) حضورؐ کا ہر حکم مانو

قرآن کہتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں جو چیز دیں وہ لے لو اور جس چیز سے روکیں اُس سے رک جاؤ۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

(الحشر آیت 7)

(اور جو رسولؐ تمہیں دیں وہ لے لو اور جس چیز سے روکیں تو رُک جاؤ۔)

☆☆☆☆☆

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اسی حیثیت کو ایک متفق علیہ حدیث نے واضح کر دیا ہے کہ حضورؐ کے ہر حکم پر چلنے کی پوری کوشش کی جائے اور وہ جس بات سے منع کریں اُس سے باز رہا جائے۔ وہ حدیث یہ ہے:

مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا وَمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَاْتُوْا بِهٖ مَا اسْتَطَعْتُمْ......

(بخاری و مسلم عن ابی ہریرہؓ)

(جس چیز سے میں نے تمہیں روکا ہے اُس سے رُک جاؤ اور جس چیز کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے ممکن حد تک اُس کی تعمیل کرو۔)

نوٹ: یہاں پر قابل غور بات یہ ہے کہ قرآنی الفاظ مَآاٰتٰکُمْ (جو کچھ وہ تمہیں دیں) سے مراد مال غنیمت نہیں جیسا کہ منکرین حدیث نے سمجھا ہے بلکہ حدیث نے ان الفاظ کی تشریح مَا اَمَرْتُكُمْ (جو میں حکم دوں) سے کر دی ہے۔

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(24) رسول ﷺ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے

قرآن کہتا ہے جس نے رسول ؐ کی اطاعت کی اُس نے اللہ کی اطاعت کی۔ ارشاد الٰہی ہے کہ:

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ

(النساء آیت 80)

(جس نے رسول ؐ کی اطاعت کی' اُس نے اللہ کی اطاعت کی۔)

☆☆☆☆☆

اسی حقیقت کو ایک متفق علیہ حدیث میں وضاحت سے بیان کر دیا گیا کہ رسول ؐ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے اور رسول ؐ کی نافرمانی اللہ کی نافرمانی ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ.

(بخاری و مسلم عن ابی ہریرہؓ)

(جس نے میری اطاعت کی تو اُس نے اللہ کی اطاعت کر لی اور
جس نے میری نافرمانی کی تو اُس نے اللہ کی نافرمانی کی۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(25) حضورؐ کی شفاعت کا مستحق

قرآن مجید میں آیا ہے کہ کافروں کے لیے آخرت میں کوئی شفاعت نہ ہوگی البتہ مسلمان گناہ گاروں کے لیے اللہ کی اجازت سے شفاعت ہو سکے گی۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ط

(سبا آیت 23)

(اور اللہ کے ہاں اُن میں سے کسی کی شفاعت کام نہیں آئے گی
مگر صرف اُس کے لیے جس کے لیے اللہ اجازت دے گا۔)

☆☆☆☆☆

اسی بات کی تشریح ہمیں اُس متفق علیہ حدیث میں مل جاتی ہے جس میں حضورؐ نے فرمایا ہے کہ وہ اپنے گناہ گار امتیوں کے حق میں شفاعت کریں گے۔

وہ حدیث یہ ہے:

اَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مِّنْ قَلْبِهٖ.

(بخاری و مسلم عن ابی ہریرہؓ)

(قیامت کے دن میری شفاعت وہ شخص حاصل کر سکے گا جس نے
دل کے پورے اخلاص کے ساتھ کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہا ہوگا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(26) قرآن بہترین کلام ہے

قرآن نے اپنے آپ کو بہترین کلام اور کتاب قرار دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتَابًا......

(الزمر آیت 23)

(اللہ نے بہترین کلام اُتارا ہے جو کہ ایک کتاب ہے۔)

☆☆☆☆☆

اسی حقیقت کو ایک صحیح حدیث بھی واضح کر دیتی ہے کہ بہترین کلام اللہ کی کتاب ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

اِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ.

(صحیح مسلم عن جابرؓ)

(بہترین کلام اللہ کی کتاب ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(27) قبر کا عذاب

قرآن کہتا ہے کہ فرعون کی قوم کو جو پانی میں غرق ہوئے تھے' قبر کا عذاب اس طرح دیا جاتا ہے کہ اُن کو دوزخ کی آگ کے سامنے لا کھڑا کیا جاتا ہے اور اس کے بعد پھر قیامت کے دن بھی اُن کو سخت عذاب دیا جائے گا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

اَلنَّارُ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَ يَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ ۟ اَدۡخِلُوۡۤا اٰلَ فِرۡعَوۡنَ اَشَدَّ الۡعَذَابِ ○ (المومن آیت 46)

(ان لوگوں کو برزخ میں صبح و شام دوزخ کی آگ کے سامنے کھڑا کیا جاتا ہے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو حکم ہوگا کہ فرعون کی قوم کو سخت ترین عذاب میں ڈالا جائے۔)

☆☆☆☆☆

ایک متفق علیہ حدیث میں بھی قبر کے عذاب کو برحق بتایا گیا ہے کہ گناہ گاروں کو قبر میں بھی عذاب دیا جاتا ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

اِنَّ اَحَدَكُمۡ اِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيۡهِ مَقۡعَدُهٗ بِالۡغَدَاةِ وَالۡعَشِيِّ. اِنۡ كَانَ مِنۡ اَهۡلِ الۡجَنَّةِ فَمِنۡ اَهۡلِ الۡجَنَّةِ. وَ اِنۡ كَانَ مِنۡ اَهۡلِ النَّارِ فَمِنۡ اَهۡلِ النَّارِ. فَيُقَالُ هٰذَا مَقۡعَدُكَ حَتّٰى يَبۡعَثَكَ اللّٰهُ اِلَيۡهِ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ.

(بخاری و مسلم عن عبداللہ بن عمرؓ)

(تم میں سے جو کوئی مرتا ہے تو ہر صبح و شام اُس کے سامنے اُس کا ٹھکانا پیش کیا جاتا ہے۔ اگر وہ جنتی ہے تو جنت والوں کا مقام ہوتا ہے۔ لیکن اگر وہ دوزخی ہے تو دوزخ والوں کا مقام اس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ "یہ ہے تیرا ٹھکانا۔" اور یہ اُس وقت ملے گا جب اللہ تجھے قیامت کے دن اپنی طرف اُٹھائے گا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(28) قیامت قریب ہے

قرآن مجید میں کئی مقامات پر اس بات کا ذکر آیا ہے کہ قیامت قریب ہے اور وہ جلد واقع ہونے والی ہے۔ چنانچہ ایک مقام پر اللہ سبحانہٗ کا ارشاد ہے کہ:

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ○

(الشوریٰ آیت 17)

(اور تمھیں کیا خبر کہ شاید قیامت قریب ہی ہو۔)

☆☆☆☆☆

ایک حدیث میں اسی بات کی وضاحت ایک عمدہ حسی مثال کے ذریعے بیان فرمادی گئی ہے جس سے قیامت کا قریب ہونا ظاہر کیا گیا ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ.

(صحیح بخاری عن انسؓ)

(میری بعثت اور قیامت میری ان دو اُنگلیوں کی طرح ساتھ ساتھ ہیں۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(29) آخرت کی زندگی

قرآن مجید نے آخرت کی زندگی کو دنیا کی زندگی کے مقابلے میں بہتر اور زیادہ پائیدار قرار دیا ہے۔ چنانچہ اللہ رب العزت فرماتا ہے کہ:

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا ٥ وَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ٥

(الاعلیٰ آیت 16-17)

(مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ حالاں کہ آخرت اس سے بہتر اور پائیدار ہے۔)

☆☆☆☆☆

دیکھیے ایک صحیح حدیث میں دنیا کی زندگی کی حقیر اور معمولی حیثیت کو کتنی عمدہ مثال کے ذریعے واضح کیا گیا ہے۔ وہ حدیث یہ ہے۔

"وَاللّٰہِ مَا الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَۃِ اِلَّا مِثْلُ مَا یَجْعَلُ اَحَدُکُمْ اِصْبَعَہٗ ھٰذِہٖ (وَاَشَارَ بِالسَّبَابَۃِ) فِی الْیَمِّ فَلْیَنْظُرْ بِمَ یَرْجِعُ."

(صحیح مسلم عن مستوردؓ)

اللہ کی قسم، دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں ایسی ہے جیسا کہ تم میں سے کوئی سمندر میں اپنی یہ اُنگلی ڈالے (آپؐ نے شہادت کی اُنگلی سے اشارہ کیا) اور پھر نکال کر دیکھے کہ اس میں کیا لگتا ہے۔

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(30) آخرت میں ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے

قرآن کہتا ہے کہ آخرت میں انسان کے خلاف خود اُس کے اپنے ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاهِهِمْ وَتُکَلِّمُنَآ اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ۝

(یٰسٓ آیت 65)

(آج ہم اُن کے منہ پر مہر لگا دیں گے' اُن کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور اُن کے پاؤں گواہی دیں گے کہ وہ لوگ کیا کرتے تھے۔)

☆☆☆☆☆

آخرت میں انسانی اعضاء کی گواہی کے اس مضمون کو درج ذیل ایک صحیح حدیث میں نہایت وضاحت سے بیان کیا گیا ہے:

کُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِکَ' فَقَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مِمَّ اَضْحَکُ؟ قُلْنَا اَللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ' قَالَ مِنْ مُخَاطَبَةِ الْعَبْدِ رَبَّهٗ' فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اَ لَمْ تُجِرْنِیْ مِنَ الظُّلْمِ؟ یَقُوْلُ : بَلٰی' فَیَقُوْلُ اِنِّیْ لَا اُجِیْزُ الْیَوْمَ عَلٰی نَفْسِیْ شَاهِدًا اِلَّا مِنِّیْ. فَیَقُوْلُ کَفٰی بِنَفْسِکَ الْیَوْمَ عَلَیْکَ حَسِیْبًا وَ الْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ شُهُوْدًا. قَالَ فَیُخْتَمُ عَلٰی فِیْهِ وَ یَقُوْلُ لِاَ رْکَانِهٖ : اِنْطِقِیْ فَتَنْطِقُ بِاَعْمَالِهٖ ثُمَّ یُخَلّٰی بَیْنَهٗ وَ بَیْنَ الْکَلَامِ. فَیَقُوْلُ بُعْدًا لَّکُنَّ وَ سُحْقًا فَعَنْکُنَّ کُنْتُ اُنَاضِلُ.

(صحیح مسلم عن انسؓ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ ؐ کو ہنسی آئی تو ہم سے پوچھا گیا جانتے ہو مجھے ہنسی کیوں آئی؟ ہم نے عرض کیا' اللہ اور اُس کا رسولؐ بہتر جانتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا' مجھے اس پر ہنسی آئی کہ قیامت کے دن ایک مجرم شخص اللہ تعالیٰ سے کہے گا اے میرے رب' آج مجھ پر ظلم تو نہیں ہو گا؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ ہاں تجھ پر ظلم نہ ہو گا۔ وہ بولے گا' آج میں کسی کو اپنے بارے میں گواہی دینے کی اجازت نہ دوں گا۔ میں خود ہی اپنی گواہی دوں گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' آج تو خود اپنا حساب لینے کے لیے کافی ہے اور تیرا اعمال نامہ تیار کرنے والے فرشتے گواہی دینے کے لیے کافی ہیں۔ اس کے بعد اُس شخص کی زبان بند کر دی جائے گی اور اُس کے جسم کے اعضاء (Limbs) کو حکم دیا جائے گا کہ تم اس کے اعمال کی گواہی دو۔ تو وہ تمام اعضاء اُس شخص کے ایک ایک عمل کی گواہی دیں گے۔ پھر اُس کی زبان کھل جائے گی اور دوبارہ بولنے لگے گی تو وہ اپنے اعضاء کو ملامت کرتے ہوئے کہے گا ''تم پر اللہ کی لعنت ہو' تم پر پھٹکار پڑے۔ میں تو دنیا میں تمہارا بچاؤ کرتا تھا اور آج تم نے میرے خلاف گواہی دیدی۔'')

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(31) قیامت کے دن زمین گواہی دے گی

قرآن کہتا ہے کہ قیامت کے دن زمین اپنی خبریں اور باتیں بیان کرے گی۔
چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝

(الزلزال آیت 4)

(اُس دن وہ اپنی باتیں بیان کرے گی۔)

☆☆☆☆☆

ایک حدیث اس قرآنی بات کی یہ وضاحت کرتی ہے کہ زمین اس کی گواہی دے گی کہ فلاں شخص نے فلاں وقت فلاں جگہ پر یہ نیکی یا برائی کی تھی۔ وہ حدیث یہ ہے:

قَرَءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ "يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا." قَالَ اَ تَدْرُوْنَ مَا اَخْبَارُهَا؟ قَالُوْا : اَللّٰهُ وَ رَسُوْلُهُ اَعْلَمُ. قَالَ فَاِنَّ اَخْبَارَهَا اَنْ تَشْهَدَ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ وَ اَمَةٍ بِمَا عَمِلَ عَلٰى ظَهْرِهَا اَنْ تَقُوْلَ عَمِلَ عَلَيَّ كَذَا وَ كَذَا يَوْمَ كَذَا وَ كَذَا. قَالَ فَهٰذِهٖ اَخْبَارُهَا.

(ترمذی۔ مسند احمد عن ابی ہریرہؓ)

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ زلزال کی یہ آیت تلاوت فرمائی "يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارُهَا" پھر حاضرین سے پوچھا' کیا تم جانتے ہو کہ زمین کی خبریں کیا ہیں' اُنہوں نے عرض کیا' اللہ اور اُس کے رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس کی خبریں یہ ہیں کہ وہ ہر بندہ اور ہر بندی کے بارے میں گواہی دے گی کہ اُس نے فلاں فلاں کام میرے اُوپر کیا تھا اور فلاں فلاں دن کیا تھا۔ یہی زمین کی خبریں ہوں گی جو وہ قیامت کے دن بیان کرے گی۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(32) جنت کی فضیلت

قرآن کہتا ہے کہ جنت ایک نعمتوں بھری جگہ اور آرام و آسائش کا مقام ہے جو آخرت میں نیک لوگوں کو حاصل ہوگا۔ چنانچہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ فرماتا ہے کہ:

حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ○

(الفرقان آیت 76)

(وہ کیسی عمدہ جگہ ہے ٹھہرنے کی اور کیسی اچھی جگہ ہے رہنے کی!)

☆☆☆☆☆

اسی حوالے سے بخاری اور مسلم کی ایک متفق علیہ حدیث ہے جو قرآن مجید کے اس مضمون کی وضاحت کرتی ہے کہ جنت میں ایک کوڑا یا چابک رکھنے کی جگہ بھی تمام دنیا سے بہتر ہے۔

حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

(بخاری ومسلم عن ابی ہریرہؓ)

(جنت میں ایک کوڑا یا چابک رکھنے کی جگہ تمام دنیا سے بہتر ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(33) جنت کی نعمتیں

قرآن مجید کہتا ہے کہ کوئی شخص نہیں جانتا کہ جنت میں کیسی کیسی اعلیٰ نعمتیں ہیں اور وہاں کس قدر دائمی عیش وسکون ہوگا۔ چنانچہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے کہ:

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

(السجدہ آیت 17)

(کسی کو کیا خبر کہ لوگوں کے لیے اُن کے اعمال کے صلے میں آنکھوں کی کیا ٹھنڈک چھپا رکھی گئی ہے۔)

☆☆☆☆☆

اسی قرآنی مضمون کی تشریح ایک متفق علیہ حدیث قدسی میں ہمیں یوں ملتی ہے کہ:

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى: اَعْدَدْتُّ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَ لَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ. اِقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ: فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ.

(بخاری ومسلم عن ابی ہریرہؓ)

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ چیزیں تیار کی ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی انسان کے دل میں کبھی اُن کا خیال گزرا۔ اگر تم چاہو تو قرآن کی یہ آیت پڑھو کہ **فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ**.)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(34) جنت میں ریشمی لباس

قرآن کہتا ہے جنت میں جنتیوں کو اُن کے صبر کے بدلے میں ریشمی لباس بھی پہنایا جائے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

وَ جَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا٥

(الدہر آیت 12)

(اور وہ اللہ اُن کو صبر کے بدلے میں جنت اور ریشمی لباس عطا کرے گا۔)

☆☆☆☆☆

اسی کی وضاحت میں ایک صحیح حدیث یہ کہتی ہے کہ جس مرد نے دنیا میں ریشمی لباس پہن لیا وہ جنت اور وہاں کے ریشمی لباس سے محروم رہے گا۔ وہ حدیث یہ ہے:

لَا يُلْبَسُ الْحَرِيْرُ فِي الدُّنْيَا اِلَّا لَمْ يُلْبَسْ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْهُ.

(صحیح بخاری عن عمرؓ)

(دنیا میں حریر و ریشم وہی پہنتا ہے جو اُسے آخرت میں نہ پہننا چاہتا ہو۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(35) جنت فردوس

قرآن مجید میں ایمان والوں اور نیک اعمال کرنے والوں کو جنت الفردوس کی خوشخبری دی گئی ہے۔ چنانچہ اللہ جل شانہٗ فرماتا ہے کہ:

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝

(الکھف آیت 107)

(بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے' اُن کی مہمانی کے لیے فردوس کے باغ ہوں گے۔)

☆☆☆☆☆

اسی بات کی وضاحت بخاری اور مسلم کی ایک متفق علیہ حدیث میں اس طرح کی گئی ہے کہ فردوس جنت کا سب سے اعلیٰ اور بہترین مقام ہے۔ وہ حدیث یہ ہے!

اِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ فَاسْئَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ فَاِنَّهٗ اَعْلَى الْجَنَّةِ وَ اَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَمِنْهُ تَفْجُرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ' وَفَوْقُهٗ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ.

(بخاری و مسلم عن عبادہ بن صامتؓ)

(جب اللہ تم سے جنت مانگو تو اُس سے جنت الفردوس مانگو۔ کیونکہ یہ جنت کا اعلیٰ اور بہترین مقام ہے۔ اسی جگہ سے جنت کی تمام نہریں نکلتی ہیں اور اسی مقام کے اُوپر خدائے رحمان کا عرش ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(36) اللہ تعالیٰ کا دیدار

قرآن مجید میں مذکور ہے کہ آخرت میں اللہ کے نیک بندے اللہ تعالیٰ کا دیدار کریں گے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ٥ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ٥

(القیامہ آیت 22-23)

(اُس دن کچھ چہرے تروتازہ ہوں گے اور اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔)

☆☆☆☆☆

ایک متفق علیہ حدیث اِس دیدار الٰہی کی کیفیت کی تشریح ایک مثال کے ذریعے کر دیتی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو اس طرح دیکھیں گے جیسے دنیا میں چاند کو دیکھتے ہیں۔

وہ حدیث یہ ہے:

اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ.

(بخاری و مسلم عن جریر بن عبداللہؓ)

(بے شک تم عنقریب اپنے رب کو اس طرح دیکھو گے جیسے چاند کو دیکھتے ہو)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب 3

عبادات

(37) صفائی اور پاکیزگی

قرآن کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ صفائی اور پاکیزگی کو پسند فرماتا ہے چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ٥

(البقرہ آیت 222)

(اور وہ اللہ پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔)

☆☆☆☆☆

قرآن کی اسی بات کی تشریح میں ہمیں ایک صحیح حدیث یہ ملتی ہے کہ پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَان.

(صحیح مسلم عن ابی مالک اشعریؓ)

(صفائی اور پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(38)وضو کا حکم

قرآن کہتا ہے کہ جب نماز کے لیے اُٹھو تو وضو کر لو اور پھر وضو کرنے کا ضروری طریقہ بھی بتاتا ہے۔ چنانچہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے کہ:

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُ وْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ط

(المائدہ آیت 6)

(اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اُٹھو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھولو! اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھولو۔)

☆☆☆☆☆

لیکن ایک صحیح حدیث اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ اگر کوئی شخص وضو کے بغیر نماز پڑھے گا تو اُس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔ وہ حدیث یہ ہے:

لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةَ اَحَدِكُمْ اِذَا اَحْدَثَ حَتّٰى يَتَوَضَّاَ.

(صحیح بخاری عن ابی ہریرہؓ)

(اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی بے وضو شخص کی نماز قبول نہیں کرتا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(39)وضو کا طریقہ

قرآن کہتا ہے کہ جب نماز کے لیے کھڑے ہو تو پہلے وضو کر لو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُ وْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ط

(المائدہ آیت 6)

(اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اُٹھو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو لو، اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھو لو۔)

☆☆☆☆☆

پھر احادیث میں وضو کا پورا طریقہ بیان کر دیا گیا ہے جس سے قرآن کے حکم کی تشریح ہو جاتی ہے۔ ایک حدیث میں وضو کا یہ طریقہ آیا ہے:

قِيْلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ ْ بْنِ عَاصِمٍ، كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ؟ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَاَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهٗ بِيَدَيْهِ، فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ، بَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَاْسِهٖ، ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا اِلٰى قَفَاهُ، ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتّٰى رَجَعَ اِلَى الْمَكَانِ الَّذِىْ بَدَاَ مِنْهُ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ.

(موطا۔ ابو داؤد۔ نسائی عن عبداللہ بن زیدؓ)

(عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیسے کرتے تھے۔ اُنہوں نے وضو کے لیے پانی کا برتن منگوایا۔ اُسے اپنے دونوں ہاتھوں پر ڈالا اور اُن کو دو دو بار دھویا۔ اس کے بعد تین بار منہ میں پانی ڈال کر کلی کی۔ پھر تین بار ناک میں پانی ڈالا۔ اس کے بعد اپنا چہرے کو تین بار دھویا۔ پھر اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوئے۔ پھر دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کیا۔ پہلے دونوں ہاتھوں کو آگے سے پیچھے کی طرف لے گئے۔ پھر اُن کو پیچھے سے آگے لے آئے۔ پھر سر کے اگلے حصے سے مسح کرتے ہوئے پیچھے کی طرف لے گئے پھر ہاتھ واپس لائے یہاں تک کہ اسی جگہ پر واپس لائے جہاں سے آغاز کیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔)

☆☆☆☆☆

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(40) اذان کا حکم

قرآن مجید میں نماز کے لیے پکارنے کا ذکر ملتا ہے۔لیکن اذان کا حکم نہیں ملتا جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ.

(المائدہ آیت 58)

(اور جب تم نماز کے لیے پکارتے ہو۔)

☆☆☆☆☆

لیکن صحیح احادیث میں نماز کے لیے اذان دینے کا حکم دیا گیا ہے اور اس کا طریقہ بھی بیان کیا گیا ہے۔اس طرح احادیث نے قرآن کی ایک بات کی تشریح کر دی ہے۔

اس بارے میں ایک حدیث کی وضاحت یہ ہے:

...... فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمُّكُمْ اَكْبَرُكُمْ.

(بخاری و مسلم عن مالک بن حویرثؓ)

(......پھر جب نماز کا وقت آ جائے تو تم میں سے کوئی شخص اذان دے اور جو تم میں سے بڑا ہو وہ امامت کرے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(41) نمازوں کی تعداد

قرآن کہتا ہے کہ نماز ہر مسلمان پر فرض ہے۔ لیکن نمازوں کی تعداد کا قرآن مجید میں کہیں ذکر نہیں ملتا۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا o

(النساء آیت 103)

(بے شک نماز مسلمانوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔)

☆☆☆☆☆

لیکن ایک متفق علیہ حدیث میں قرآن کے اس حکم کی تشریح کی گئی ہے کہ دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ وہ حدیث یہ ہے:

...... فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْكُمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّ لَيْلَةٍ......

(بخاری و مسلم عن ابن عباسؓ)

(......پھر اُن کو آگاہ کرنا کہ اللہ تعالیٰ نے دن رات میں تم پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں......)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(42) نماز پڑھنے کا طریقہ

قرآن مجید میں نماز قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے لیکن نماز پڑھنے کا طریقہ بیان نہیں ہوا چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ ط

(العنکبوت آیت 45)

(اے نبیؐ یہ کتاب جو آپؐ کی طرف وحی کی گئی ہے اس کی تلاوت کریں اور نماز قائم کریں۔)

☆☆☆☆☆

ایک صحیح حدیث نماز کے اس حکم کی وضاحت کر دیتی ہے اور نماز پڑھنے کا عملی طریقہ بتا دیتی ہے وہ حدیث یہ ہے:

......اِذَا قُمْتَ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَکَبِّرْ ثُمَّ اقْرَءْ مَا تَیَسَّرَ مَعَکَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ثُمَّ ارْکَعْ حَتّٰی تَطْمَئِنَّ رَاکِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰی تَعْتَدِلَ قَآئِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰی تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰی تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰی تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِکَ فِیْ صَلٰوتِکَ کُلِّھَا.

(صحیح بخاری عن ابی ہریرہؓ)

(...... جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو پہلے تکبیر کہہ' اس کے بعد جتنا قرآن یاد ہو' وہ پڑھ لے۔ اس کے بعد رکوع کر' جب اطمینان سے رکوع کرے تو اس کے بعد سر اُٹھا کر سیدھا کھڑا ہو جا۔ اس کے بعد سجدہ کر' جب اطمینان سے سجدہ کر لے تو اس کے بعد سر اُٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا۔ اس کے بعد دوسرا سجدہ کر' جب اطمینان سے سجدہ کر لے تو اس طرح اپنی باقی نماز پوری کر۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(43) باجماعت نماز کا حکم

قرآن کہتا ہے کہ رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ یا اس کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جھکنے والوں کے ساتھ جھکو۔ دونوں صورتوں میں اس سے نماز باجماعت کا حکم نکلتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ○

(البقرہ آیت 43)

(اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ)

☆☆☆☆☆

اسی بات کو ایک حدیث واضح کر دیتی ہے کہ جب تین مسلمان جمع ہوں تو وہ باجماعت نماز ادا کریں۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں۔

مَا مِنْ ثَلاثَةٍ فِيْ قَرْيَةٍ وَّ لا بَدْوٍ لَّا تُقَامُ فِيْهِمُ الصَّلٰوةُ اِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ. فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَاِنَّمَا يَاْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ.

(مسند احمد۔ ابو داؤد۔ نسائی عن ابی الدرداءؓ)

(کسی آبادی یا جنگل میں بھی تین شخص ہوں اور وہاں باجماعت نماز نہ ہوتی ہو تو اُن پر شیطان غالب آ جاتا ہے۔ لہٰذا جماعت کو لازم سمجھو اس لیے کہ بھیڑیا اُس بکری کو کھا جاتا ہے جو ریوڑ سے دور ہو۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(44) باجماعت نماز کی فضیلت

قرآن مجید میں نماز باجماعت پڑھنے کا حکم آیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ o

(البقرہ آیت 43)

(اور جھکو جھکنے والوں کے ساتھ۔)

☆☆☆☆☆

ایک متفق علیہ حدیث میں اس حوالے سے ہمیں یہ تشریح ملتی ہے کہ باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب اکیلے نماز پڑھ لینے سے ستائیس (27) گنا زیادہ ہے۔

وہ حدیث یہ ہے:

صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّ عِشْرِيْنَ دَرَجَةً.

(بخاری ومسلم عن عبداللہ بن عمرؓ)

(جماعت سے الگ اکیلے نماز پڑھنے والے کی نماز کے مقابلے میں باجماعت نماز ستائیس 27 درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(45) مسجدیں آباد کرنا

قرآن کہتا ہے کہ مسجدیں بنانا اور اُن کو آباد رکھنا سچے ایمان والوں کا کام ہے۔ چنانچہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے کہ:

اِنَّمَا یَعۡمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰہِ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَی الزَّکٰوۃَ وَلَمۡ یَخۡشَ اِلَّا اللّٰہَ

(التوبہ آیت 18)

(اللہ کی مسجدوں کو وہ آباد کرتے ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائیں، نماز قائم کریں، زکوٰۃ ادا کریں اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈریں۔)

☆☆☆☆☆

اسی بات کی تشریح میں ہمیں درج ذیل حدیث ملتی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ جو شخص عبادت کے لیے مسجد کی طرف آتا جاتا ہے وہ ایمان والا ہے:

اِذَا رَاَیۡتُمُ الرَّجُلَ یَعۡتَادُ الۡمَسۡجِدَ فَاشۡھَدُوۡا لَہٗ بِالۡاِیۡمَانِ، قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی : اِنَّمَا یَعۡمُرُ مَسٰجِدَ......

(ترمذی عن ابی سعیدؓ)

(جب تم کسی آدمی کو مسجد کی طرف عبادت کے لیے آتا جاتا دیکھو تو وہ ایمان والا ہے تم اُس کے مسلمان ہونے کی گواہی دو۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اِنَّمَا یَعۡمُرُ مَسٰجِدَ......)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(46) شہادت کا اجر و ثواب

قرآن مجید میں شہیدوں کے لیے بخشش، رحمت اور بڑے اجر و ثواب کا ذکر ہوا ہے جیسا کہ اللہ رب العزت کا فرمان ہے:

1. وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا٥

(النساء آیت 74)

(اور جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے پھر شہید ہو جائے یا غازی بنے، تو ہم اُسے بڑا اجر دیں گے۔)

2. وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ٥

(آل عمران آیت 157)

(اور اگر تم اللہ کی راہ میں شہید ہو جاؤ یا وفات پاؤ، دونوں صورتوں میں تمہیں اللہ کی طرف سے جو بخشش اور رحمت نصیب ہو گی، وہ اس مال و دولت سے بہتر ہے جسے لوگ دنیا میں جمع کرتے ہیں۔)

☆☆☆☆☆

لیکن ایک صحیح حدیث میں تشریح کر دی گئی ہے کہ شہید کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں سوائے قرض کے کیونکہ وہ حقوق العباد میں سے ہے جو معاف نہیں ہوتا جب تک بندہ معاف نہ کرے۔ وہ حدیث یہ ہے:

يَغْفِرُ اللّٰهُ لِلشَّهِيْدِ كُلَّ ذَنْبٍ اِلَّا الدَّيْنَ.

(صحیح مسلم عن عمرو بن العاصؓ)

(اللہ تعالیٰ شہید کے تمام گناہ معاف کرے گا سوائے قرض کے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(47) جنازے کی نماز

قرآن مجید میں ہمیں نمازِ جنازہ کا ذکر تو ملتا ہے لیکن اس کی وضاحت نہیں ملتی۔ چنانچہ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے کہ:

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمۡ عَلٰی قَبۡرِهٖ.

(التوبہ آیت 84)

(اور اے نبیؐ! اِن منافقوں میں سے کوئی مر جائے تو نہ آپؐ اُس کی نماز جنازہ پڑھنا اور نہ اُس کی قبر پر کھڑے ہونا۔)

☆☆☆☆☆

لیکن احادیث میں ہمیں جنازے کی نماز کے بارے میں پوری وضاحت مل جاتی ہے۔ مثال کے طور پر درج ذیل صحیح حدیث میں اس کی کچھ تفصیل موجود ہے جس میں حضورؐ نے حبشہ کے بادشاہ نجاشی کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی تھی۔

نَعَی النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ اِلٰٓی اَصۡحَابِهِ النَّجَاشِيَّ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَفُّوۡا فَکَبَّرَ اَرۡبَعًا.

(صحیح بخاری عن ابی ہریرہؓ)

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کو نجاشی بادشاہ کے مرنے کی خبر سنائی۔ پھر آگے بڑھے تو لوگوں نے آپؐ کے پیچھے صفیں درست کیں اور پھر آپؐ نے نماز میں چار تکبیریں کہیں۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(48)زکوٰۃ کا حکم

قرآن میں زکوٰۃ کو فرض قرار دیا گیا ہے اور اُس کے آٹھ (8) مصارف بیان کیے گئے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ o

(التوبہ آیت 60)

(زکوٰۃ کا مال ہے محتاجوں کے لیے' مسکینوں کے لیے' اُن کارکنوں کے لیے جو اُس کی وصولی کے کام پر مقرر ہوں' ان کے لیے جن کی تالیف قلب مطلوب ہے' اُن غلاموں کے لیے جن کی آزادی مقصود ہے' مقروضوں کے لیے' اللہ کے راستے میں اور مسافروں کے لیے۔ یہ فرض ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔)

☆☆☆☆☆

ایک متفق علیہ حدیث میں اسی حوالے سے یہ تشریح کی گئی ہے کہ زکوٰۃ امیر مسلمانوں سے لی جائے گی اور غریب مسلمانوں پر خرچ کی جائے گی۔ وہ حدیث یہ ہے:

......فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْكُمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَآءِ هِمْ فَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَآءِ هِمْ.

(بخاری و مسلم عن ابن عباسؓ)

(......پھر اس کے بعد تم اُن کو بتانا کہ اللہ نے تم پر زکوٰۃ فرض کی ہے جو قوم کے مال داروں سے لی جائے گی اور اسی کے غریبوں مسکینوں کو دی جائے گی۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(49)زکوٰۃ کا نصاب

قرآن میں زکوٰۃ کا حکم کئی مقامات پر آیا ہے لیکن اُس کا کوئی نصاب بیان نہیں ہوا کہ کتنے مال پر کتنی زکوٰۃ دی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَ صَلِّ عَلَيْهِمْ ط

(التوبہ آیت 103)

(اے نبیؐ! اُن کے مالوں میں سے زکوٰۃ لیں۔ اس کے ذریعے آپؐ اُنہیں پاک کریں گے اور اُن کا تزکیہ کریں گے اور آپؐ اُن کے لیے دعا کریں۔)

☆☆☆☆☆

ایک صحیح حدیث اسی قرآنی حکم کی وضاحت کرتی ہے کہ کس قسم کے مال میں سے کتنی زکوٰۃ دی جائے گی۔ وہ حدیث یہ ہے:

لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ وَ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَّ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ.

(صحیح بخاری عن ابی سعید خدریؓ)

(پانچ اُونٹ سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسق (غلہ یا کھجور) سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(50) زکوٰۃ نہ دینے کا برا انجام

قرآن مجید میں بخل کرنے اور زکوٰۃ ادا نہ کرنے پر عذاب کی وعید آئی ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ آخرت میں آدمی کا مال اُس کے گلے میں طوق بنا کر پہنا دیا جائے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

(آل عمران آیت 180)

(جن لوگوں کو اللہ نے مال و دولت سے نوازا ہے مگر وہ اللہ کے لیے مال خرچ کرنے میں بخل سے کام لیتے ہیں تو وہ یہ نہ سمجھیں کہ یہ اُن کے حق میں اچھا ہے بلکہ یہ اُن کے لیے بہت برا ہے۔ جس مال میں وہ بخل کر رہے ہیں اس کا قیامت کے دن اُنہیں طوق پہنا دیا جائے گا۔)

☆☆☆☆☆

ایک صحیح حدیث میں اس ''طوق'' کی تشریح کی گئی ہے کہ وہ مال سانپ بن کر انسان کے گلے کا طوق بن جائے گا اور یہ ایک طرح کا عذاب ہوگا۔ وہ حدیث یہ ہے:

مَنْ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهٗ مُثِّلَ لَهٗ مَالُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهٗ زَبِيْبَتَانِ طَوَّقَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَاْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَعْنِىْ شِدْقَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ "اَنَا مَالُكَ اَنَا كَنْزُكَ" ثُمَّ تَلَا "وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ" اَلْاٰيَةَ.

(صحیح بخاری عن ابی ہریرہؓ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور پھر اُس نے اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو اُس کا وہ مال قیامت کے دن سخت ترین زہریلے سانپ کی شکل اختیار کرے گا جس کے سر پر دو سیاہ نقطے ہوں گے اور وہ اس کے گلے کا طوق بن جائے گا۔ پھر اُس کے دونوں جبڑوں کو یہ سانپ پکڑے گا اور کہے گا ''میں تیرا مال ہوں' میں تیرا خزانہ ہوں۔'' پھر اس کے بعد حضورؐ نے قرآن کی یہی آیت تلاوت فرمائی:

(وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ......)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(51) عشر دینے کا حکم

قرآن مجید میں زمین کی پیداوار پر زکوٰۃ یعنی عشر دینے کا حکم آیا ہے۔ لیکن اس کے نصاب وغیرہ کا ذکر نہیں ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

وَهُوَ الَّذِیٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّ غَیْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ ۖؗ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ○

(الانعام آیت 142)

(اور اُسی اللہ نے باغ پیدا کیے جن میں سے بعض کو سہارے کی ضرورت ہوتی ہے اور بعض کو سہارے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور اُسی نے کھجور کے درخت اُگائے اور کھیتیاں پیدا کیں جن کے پھل مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ زیتون اور انار پیدا کیے جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور ایک دوسرے سے مختلف بھی ہیں۔ جب یہ پھل تیار ہوں تو اُنہیں کھاؤ اور فصل اُٹھاتے وقت اللہ کا حق ادا کرو۔ اور فضول خرچی نہ کرو۔ بے شک اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔)

☆☆☆☆☆

لیکن صحیح حدیث میں عشر کا نصاب مقرر کر دیا گیا ہے۔ بارانی زمین کی کل پیداوار کا دسواں حصہ یعنی 1/10 یا 10% اور نہری یا چاہی وغیرہ زمین کی کل پیداوار کا پانچواں حصہ یعنی 1/5 یا 5% عشر مقرر ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيمَا سَقَتِ السَّمَآءُ وَالْعُيُوْنُ اَوْكَانَ عَثَرِيًّا اَلْعُشْرُ وَ مَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ.

(صحیح بخاری عن عبداللہ بن عمرؓ)

(جو زمین بارش کے پانی سے یا بہتے چشمے سے سیراب ہوتی ہو یا دریا کے قریب ہونے کی وجہ سے پانی دینے کی ضرورت نہ پڑتی ہو تو اُس کی پیداوار کا دسواں 1/10 حصہ عشر ہوگا اور جس کو مزدور لگا کر سیراب کیا جائے اُس میں بیسواں حصہ 1/20 عشر ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(52) روزہ رکھنا

قرآن مجید میں ہے کہ مسلمانوں پر رمضان کے مہینے کے روزے رکھنا فرض ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ o

(البقرہ آیت 183)

(اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جیسے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔)

☆☆☆☆☆

ایک صحیح حدیث میں رمضان کے روزوں کے حوالے سے یہ تشریح کی گئی ہے کہ ان کا ثواب اتنا ہے کہ اس سے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ وہ حدیث یہ ہے:

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ.

(صحیح بخاری عن ابی ہریرہؓ)

(جو شخص ایمان کی حالت میں صحیح طریقے سے اور پابندی سے رمضان کے روزے رکھتا ہے تو اللہ اُس کے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(53) سحری کھانا

قرآن کہتا ہے کہ رمضان المبارک کی راتوں میں کھانے پینے کی عام اجازت ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ

(البقرہ آیت 187)

(اور رات کو اُس وقت تک کھا پی سکتے ہو جب صبح کی سفید دھاری کالی دھاری سے الگ ظاہر ہو جائے۔)

☆☆☆☆☆

ایک متفق علیہ حدیث میں ہمیں اس کی یہ تشریح ملتی ہے کہ سحری کھانی چاہیے کیونکہ اس میں بڑی برکت رکھی گئی ہے۔

تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةً.

(بخاری ومسلم عن انسؓ)

(سحری کھایا کرو اس لیے کہ سحری کھانے میں برکت ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(54)اعتکاف کرنا

قرآن مجید میں اعتکاف کرنے کا ذکر موجود ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

...... وَاَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ.

(البقرہ آیت 187)

(......جبکہ تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو۔)

☆☆☆☆☆

اسی اعتکاف کرنے کے بارے میں ایک متفق علیہ حدیث یہ وضاحت کر دیتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کی آخری دس دنوں میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔

وہ حدیث یہ ہے:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ.

(بخاری ومسلم عن عبداللہ بن عمرؓ)

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ماہِ رمضان کے آخری دس دنوں میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(55)حج فرض ہے

قرآن مجید میں حج کرنے کا حکم دیا گیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلاً ؕ

(آل عمران آیت 97)

(اور اللہ کی طرف سے لوگوں پر فرض ہے کہ جو اُس گھر تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو وہ اُس کا حج کرے۔)

☆☆☆☆☆

ایک صحیح حدیث میں ہمیں اس قرآنی حکم کی یہ تشریح ملتی ہے کہ جو شخص استطاعت کے باوجود حج نہ کرے اور اسے کوئی عذر بھی نہ ہو تو ایسے شخص کی موت ایک یہودی یا عیسائی کی سی موت ہے۔

وہ حدیث یہ ہے:

مَنْ لَّمْ تَحْبِسْهُ حَاجَةٌ ظَاهِرَةٌ اَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ اَوْسُلْطَانٌ جَائِرٌ وَّ لَمْ يَحُجَّ فَلْيَمُتْ اِنْ شَآءَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا.

(سنن دارمی عن ابی اُمامہؓ)

(اگر کسی شخص کو کوئی واقعی عذر نہیں ہے' وہ بیمار بھی نہیں ہے اور اُسے کسی ظالم اقتدار کی طرف سے رکاوٹ بھی نہیں ہے۔ پھر بھی اس نے حج نہ کیا تو چاہے وہ یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر مرے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(56) حج میں سر منڈانے کا کفارہ

قرآن کہتا ہے کہ سر کے بال منڈانا حج کے مناسک اور اعمال میں سے ہے اور جو شخص کسی عذر سے سر کے بال نہ منڈائے تو وہ روزے یا صدقے یا قربانی کی صورت میں اس کا کفارہ ادا کرے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ.

(البقرہ آیت 196)

(پھر اگر کوئی بیمار ہو یا اُس کے سر میں تکلیف ہو اور عذر کی وجہ سے اپنا سر منڈا لے تو اُسے چاہیے کہ کفارے کے طور پر کچھ روزے رکھے یا صدقہ کرے یا قربانی کرے۔)

☆☆☆☆☆

لیکن ایک صحیح حدیث نے اس کفارے کی تشریح کر دی ہے کہ:

صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوْ اَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِيْنَ اَوِ انْسُكْ بِشَاةٍ.

(صحیح بخاری عن کعب بن عجرہؓ)

(تین دن کے روزے رکھو، یا چھ (6) مسکینوں کو کھانا کھلا دو، یا ایک بکری کی قربانی دو۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(57) قرآن کی تلاوت کرنا

قرآن مجید کی ایک آیت میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ قرآن کی تلاوت کرتے وقت اُسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا جائے۔ وہ آیت یہ ہے:

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ○

(المزمل آیت 4)

(اور قرآن کی تلاوت ٹھہر ٹھہر کر کریں۔)

☆☆☆☆☆

اسی بات کی تشریح ایک حدیث میں یوں آئی ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کو اپنی آواز سے آراستہ کرو۔ وہ حدیث یہ ہے کہ:

زَیِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِکُمْ.

(سنن ابی داوٗد۔ سنن نسائی عن براء بن عازبؓ)

(قرآن کی تلاوت کو اپنی آوازوں سے آراستہ کرو۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(58) اللہ کے ذکر کی کثرت

قرآن کہتا ہے اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرو اور ہر وقت اُس کا ذکر کرتے رہو۔ چنانچہ ارشاد الٰہی ہے کہ:

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا o

(الاحزاب آیت 41)

(اے ایمان والو! اللہ کا بہت زیادہ ذکر کرو۔)

☆☆☆☆☆

ایک حدیث میں اسی ذکر الٰہی کی کثرت کو اس طرح واضح کیا گیا ہے کہ ہر شخص اللہ تعالیٰ کو اتنا زیادہ یاد کرے کہ دوسرے لوگ اُسے دیوانہ سمجھنے لگیں۔ وہ حدیث یہ ہے:

اَكْثِرُوْا ذِكْرَ اللّٰهِ حَتّٰى يَقُوْلُوْا مَجْنُوْنٌ.

(مسند احمد عن ابی سعید خدریؓ)

(اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو یہاں تک کہ لوگ یہ کہنا شروع کر دیں کہ یہ شخص تو دیوانہ ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(59) درود شریف

قرآن مجید میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے لیکن درود شریف کے الفاظ اور اس کے پڑھنے کا طریقہ بیان نہیں ہوا جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

(الاحزاب آیت 56)

(بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبیؐ پر رحمت اور درود بھیجتے ہیں۔
لہٰذا اے ایمان والو! تم بھی آپؐ پر درود اور سلام بھیجو۔)

☆☆☆☆☆

لیکن ایک صحیح حدیث میں درود شریف کے الفاظ اور اس کے پڑھنے کا طریقہ بھی بتا دیا گیا ہے جس سے اس قرآنی حکم کی تشریح ہو جاتی ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ؟ قَالَ : قُوْلُوْا :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

(صحیح بخاری عن کعب بن عجرہؓ)

(عرض کیا گیا اے اللہ کے رسولؐ! آپ کو سلام کہنا تو ہمیں معلوم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو گیا ہے مگر آپؐ پر درود کیسے بھیجیں؟ فرمایا' کہو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ...... اے اللہ! تو محمدؐ پر اور آپؐ کی آل پر درود اور رحمت بھیج جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور اُن کی آل پر درود اور رحمت بھیجی۔ بے شک تو تعریف والا اور عظمت والا ہے۔ اے اللہ! تو محمدؐ اور آپؐ کی آل پر برکت نازل فرما جیسے تو نے ابراہیمؑ اور اُن کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف والا عظمت والا ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(60) توبہ کرنا

قرآن کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ ○

(البقرہ آیت 222)

(بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔)

☆☆☆☆☆

ایک صحیح حدیث میں اس بات کی وضاحت کی کہ اللہ تعالیٰ کو بندے کی توبہ سے کتنی خوشی ہوتی ہے ایک نہایت عمدہ تمثیل سے کر دی گئی ہے وہ حدیث یہ ہے:

اَللّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهٖ حِيْنَ يَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنْ اَحَدِكُمْ كَانَ رَاحِلَتَهٗ بِاَرْضِ فُلاَةٍ، فَانْفَلَتَتْ مِنْهُ وَ عَلَيْهَا طَعَامُهٗ وَ شَرَابُهٗ، فَاَيِسَ مِنْهَا، فَاَتٰى شَجَرَةً، فَاضْطَجَعَ فِيْ ظِلِّهَا، قَدْ اَيِسَ مِنْ رَاحِلَتِهٖ، فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ هُوَ بِهَا قَائِمَةٌ عِنْدَهٗ، فَاَخَذَ بِخِطَامِهَا، ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ : اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَبْدِيْ وَ اَنَا رَبُّكَ، اَخْطَاَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ

(صحیح مسلم عن انسؓ)

(اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے جب وہ توبہ کرتا ہے اُس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جس کی سواری کسی ویران جگہ میں ہو اور وہ اس کے پاس سے بھاگ جائے۔ اُس سواری پر اُس کے کھانے پینے کا سامان بھی ہو۔ وہ اُس سواری کے ملنے سے مایوس ہو جائے اور پھر کسی درخت کے سائے تلے لیٹ جائے۔ اسی پریشانی میں وہ سواری اچانک اُس کے سامنے آ کھڑی ہو اور وہ اُس کی لگام پکڑ لے اور خوشی سے پکار اُٹھے کہ:

(اے میرے اللہ، تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا رب ہوں۔ وہ خوشی کے جوش میں ایسی غلط بات کہہ دے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(61) توبہ کا وقت

قرآن کہتا ہے کہ گناہ ہو جانے کے بعد جلد توبہ کر لی جائے تو وہ قبول ہوتی ہے مگر مرتے وقت کی توبہ قبول نہیں ہوتی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَأُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْاٰنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

(النساء آیت 17-18)

(اللہ کے ہاں صرف اُن لوگوں کی توبہ قبول ہوتی ہے جو نادانی سے کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو اللہ معاف کر دیتا ہے اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ لیکن اُن لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو برابر گناہ کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت کا وقت آ جائے تو وہ کہے ''اب میں توبہ کرتا ہوں'' اور اسی طرح اُن لوگوں کی توبہ بھی قبول نہیں ہوتی جو کفر کی حالت میں مرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔)

☆☆☆☆☆

ایک حدیث میں اسی توبہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرما دیا گیا کہ توبہ کا دروازہ اُس وقت تک کھلا ہے جب تک مرنے والے کا سانس نہ اُکھڑ جائے اور موت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی بے ہوشی طاری نہ ہو۔ وہ حدیث یہ ہے کہ:

اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَ جَلَّ یَقْبَلُ تَوْبَۃَ الْعَبْدِ مَا لَمْ یُغَرْغِرْ.

(ترمذی عن عبداللہ بن عمرؓ)

(اللہ عز و جل بندے کی توبہ اُس کا سانس اُکھڑ جانے سے پہلے تک قبول کرتا ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 4

معاملات

(62) اللہ کا فضل تلاش کرنا

قرآن کہتا ہے کہ جمعے کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد اللہ کا فضل تلاش کرو۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ جمعے کی نماز کے بعد روزی کمانے کی عام اجازت ہے۔ چنانچہ اللہ سبحانہٗ کا فرمان ہے کہ:

فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ.

(الجمعہ آیت 10)

(پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔)

☆☆☆☆☆

ایک صحیح حدیث میں مسجد سے نکلتے وقت پڑھی جانے والی جو دعا سکھائی گئی ہے اُس میں بھی اللہ کا فضل تلاش کرنے یعنی روزی کمانے کی ترغیب دی گئی ہے جس سے قرآن کی بات کی وضاحت ہو جاتی ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیَقُلْ : اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ. و اِذَا خَرَجَ فَلْیَقُلْ : اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ.

(صحیح مسلم۔ نسائی۔ عن ابی اسیدؓ۔ عن ابو قتادہؓ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(تم میں سے جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہوتو اُسے چاہیے کہ یہ دعا پڑھے:

''اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''

اور جب مسجد سے نکلے تو یہ دُعا کہے کہ:

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

☆☆☆☆☆

(63) جائز اور ناجائز تجارت

قرآن کہتا ہے کہ تجارت حلال ہے اور سود حرام ہے چنانچہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے کہ:

وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبَا.

(البقرہ آیت 275)

(اور اللہ نے تجارت کو حلال ٹھہرایا ہے اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔)

☆☆☆☆☆

لیکن ''تجارت'' کی تشریح میں ایک متفق علیہ حدیث ہمیں یہ بتاتی ہے کہ بعض تجارتیں ناجائز اور حرام بھی ہیں جیسے شراب کی تجارت' مردہ جانوروں کی تجارت اور بتوں کی تجارت وغیرہ سب حرام ہیں۔ اس طرح حدیث قرآن کی تشریح کر دیتی ہے۔

وہ حدیث یہ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ حَرَّمَا بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْاَصْنَامِ.

(بخاری و مسلم عن جابرؓ)

(اللہ اور اُس کے رسولؐ نے شراب' مردہ جانوروں اور بتوں کی تجارت کو حرام قرار دیا ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(64) مرد عورتوں کے سربراہ ہیں

قرآن کہتا ہے مرد عورتوں کے سربراہ ہیں۔ چنانچہ اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ:

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ.

(النساء آیت 34)

(مرد عورتوں کے سربراہ ہیں۔)

☆☆☆☆☆

ایک صحیح حدیث اسی قرآنی حقیقت کی وضاحت کرتی ہے کہ وہ قوم کبھی فلاح نہیں پائے گی جو اپنے اجتماعی اور سیاسی معاملات کسی عورت کے سپرد کر دیتی ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

لَنْ یُّفْلِحَ قَوْمٌ وَّلَّوْا اَمْرَھُمْ اِمْرَءَۃً.

(صحیح بخاری عن عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ عن ابیہؓ)

(وہ قوم ہرگز فلاح نہیں پائے گی جس نے اپنے اجتماعی معاملات کسی عورت کے سپرد کر دیے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(65) محرماتِ نکاح

قرآن مجید میں تیرہ (13) قسم کی عورتوں سے نکاح کرنا حرام قرار دیا گیا ہے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ ایک ہی وقت میں دو سگی بہنیں کسی ایک مرد کے نکاح میں نہیں آ سکتیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

......وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ.

(النساء آیت 23)

(اور دو بہنوں کا ایک ساتھ نکاح میں رکھنا بھی تم پر حرام ہے۔)

☆☆☆☆☆

لیکن ایک متفق علیہ حدیث میں پھوپھی بھتیجی یا خالہ بھانجی کا بھی ایک وقت میں کسی ایک مرد کے نکاح میں ہونا حرام ٹھہرایا گیا ہے۔ کیونکہ ان میں بھی قطع رحمی کی وہی علت اور وجہ تھی جو دو سگی بہنوں کو بیک وقت نکاح میں رکھنے میں تھی۔ اس لیے حدیث نے قرآن کی تشریح کرتے ہوئے ان کو بھی نکاح کے محرکات میں شامل کر دیا ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْءَةِ وَعَمَّتِهَا وَ لَا بَيْنَ الْمَرْءَةِ وَ خَالَتِهَا.

(بخاری و مسلم عن ابی ہریرہؓ)

(بھتیجی اور پھوپھی کو ایک ساتھ نکاح میں نہ لایا جائے اور بھانجی اور خالہ کو بھی بیک وقت نکاح میں نہ لایا جائے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(66)رضاعی رشتے بھی حرام ہوتے ہیں

قرآن کہتا ہے کہ جن عورتوں سے کسی مرد کا نکاح حرام ہے اُن محرکات میں اُس کی رضاعی ماں (وہ عورت جس نے اُسے دودھ پلایا ہو) اور رضاعی بہن (دودھ شریک بہن) بھی شامل ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

...... وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ......

(النساء آیت 23)

(......اورتمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا اور رضاعی بہنیں بھی حرام ہیں......)

☆☆☆☆☆

پھر ایک صحیح حدیث نے اس کی تشریح کر دی کہ جس طرح نسب کی وجہ سے رشتے حرام ہیں مثلاً ماں' بیٹی' بہن اور پھوپھی وغیرہ سے نکاح نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح رضاعت کے سبب بھی رشتے حرام ہو جاتے ہیں لہٰذا رضاعی ماں اور رضاعی بہن کے علاوہ (جن کو قرآن نے بیان کر دیا ہے) رضاعی خالہ' رضاعی بھانجی' رضاعی پھوپھی اور رضاعی بھتیجی وغیرہ سے بھی نکاح حرام ہو جاتا ہے۔

وہ حدیث یہ ہے:

يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ.

(صحیح بخاری عن عائشۃ)

(جو رشتے نسب سے حرام ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہیں۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(67) اچھی بیوی کے اوصاف

قرآن مجید میں نیک بیویوں کے کچھ اوصاف بیان کئے گئے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ

(النساء آیت 34)

(پھر جو نیک بیویاں ہیں وہ شوہروں کی فرماں بردار ہوتی ہیں اور اُن کی عدم موجودگی میں اللہ کی توفیق سے ہر چیز کی حفاظت کرتی ہیں۔)

☆☆☆☆☆

ایک حدیث میں ہمیں اسی کی مزید تشریح مل جاتی ہے کہ نیک اور اچھی بیوی میں کون کون سے اوصاف ہونے چاہئیں۔ وہ حدیث یہ ہے کہ:

قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ النِّسَآءِ خَیْرٌ؟ قَالَ اَلَّتِیْ تَسُرُّهُ اِذَا نَظَرَ، وَتُطِیْعُهُ اِذَا اَمَرَ، وَلَا تُخَالِفُهُ فِیْ نَفْسِهَا وَلَا مَالِهَا بِمَا یَکْرَهُ.

(سنن نسائی عن ابی ہریرہؓ)

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سی بیوی سب سے بہتر ہے؟ فرمایا وہ جو اپنے شوہر کو خوش کرے جب وہ اُسے دیکھے، جو اطاعت کرے جب وہ اُسے حکم دے اور جو اپنی ذات یا اپنے مال کے بارے میں ایسا رویہ اختیار نہ کرے جو شوہر کو ناپسند ہو۔")

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(68) میاں بیوی کے حقوق فرائض

قرآن مجید نے بیویوں کے فرائض کے ساتھ ساتھ اُن کے حقوق کا بھی ذکر کیا ہے اور شوہروں کو اُن پر ایک درجے کی فوقیت بھی دی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۝

(البقرہ آیت 228)

(اور عورتوں کے لیے دستور کے مطابق اسی طرح حقوق ہیں جس طرح دستور کے مطابق اُن پر ذمہ داریاں ہیں۔ البتہ مردوں کو اُن پر ایک درجے کی فوقیت حاصل ہے۔ اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔)

☆☆☆☆☆

ایک حدیث میں ان حقوق و فرائض کی یوں تشریح کی گئی ہے کہ نان ونفقہ دینا بیوی کا حق ہے اور شوہر کا فرض ہے۔ اسی طرح شوہر کا حق اور بیوی کا فرض یہ ہے کہ بیوی اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کسی کو گھر میں نہ آنے دیں اور پاکدامنی اختیار کرے۔ وہ حدیث یہ ہے:

اَلَا اِنَّ لَکُمْ عَلٰی نِسَآءِ کُمْ حَقًّا وَ لِنِسَآءِ کُمْ عَلَیْکُمْ حَقًّا. فَحَقُّکُمْ عَلَیْهِنَّ اَنْ لَّا یُوْطِئْنَ فُرُشُکُمْ مَنْ تَکْرَهُوْنَ وَلَا یَاْذَنَّ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لِمَنْ تَکْرَهُوْنَ. اَلَا وَ حَقُّهُنَّ عَلَیْکُمْ اَنْ تُحْسِنُوْا اِلَیْهِنَّ فِیْ کِسْوَتِهِنَّ وَ طَعَامِهِنَّ.

(جامع ترمذی عن عمرو بن احوص)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یاد رکھو' تم پر تمہاری بیویوں کے کچھ حقوق ہیں اور کچھ تمہارے حقوق اُن پر ہیں۔ تمہارا حق اُن پر یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر کسی اور سے نہ روندوائیں جو ایک ناپسندیدہ کام ہے اور تمہارے گھروں میں ایسے لوگوں کو آنے کی اجازت نہ دیں جن کو تم ناپسند کرتے ہو۔ سنو' اور اُن کا حق تم پر یہ ہے کہ تم اُن کو اچھا لباس اور کھانا دو۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(69) وراثت میں دادی کا حصہ

قرآن کہتا ہے کہ اگر مرنے والے کی اولاد ہو تو پھر اُس کے ترکے میں سے باپ کے ساتھ ماں کو بھی چھٹا حصہ ملے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

وَ لِاَ بَوَيۡهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ

(النساء آیت 11)

(اور میت کے ماں باپ میں سے ہر ایک کو چھٹا 1/6 حصہ ملے گا جبکہ میت کی اولاد بھی موجود ہو۔)

☆☆☆☆☆

لیکن ایک صحیح حدیث یہ وضاحت کر دیتی ہے کہ اگر ماں زندہ موجود نہ ہو اور دادی موجود ہو تو اُس دادی کو ماں والا چھٹا حصہ مل جائے گا۔ وہ حدیث یہ ہے:

عَنۡ بُرَيۡدَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلۡجَدَّةِ السُّدُسَ اِذۡ لَمۡ تَكُنۡ دُوۡنَهَا اُمٌّ.

(ابوداؤد عن بریدہؓ)

(حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وراثت میں میت کی ماں نہ ہونے کی صورت میں دادی کو چھٹا حصہ دلوایا تھا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(70) مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوسکتا

قرآن مجید میں وراثت کا قانون بڑی تفصیل سے بیان ہوا ہے لیکن یہ نہیں بتایا گیا کہ کیا کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث ہوسکتا ہے یا نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَ
لِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ
أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝

(النساء آیت 7)

(ماں باپ اور دوسرے رشتہ داروں کے ترکے میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور ماں باپ اور دوسرے رشتہ داروں کے ترکے میں عورتوں کا بھی حصہ ہے۔ ورثے کا مال تھوڑا ہو یا زیادہ' اُس کے سب حصے اللہ نے مقرر کیے ہیں۔)

☆☆☆☆☆

لیکن ایک صحیح حدیث میں اس کی وضاحت ہے کہ کوئی مسلمان کسی کافر شخص کے ترکے کا وارث نہیں ہوسکتا۔ وہ حدیث یہ ہے:

لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ.

(موطا' صحیح مسلم عن اُسامہ بن زیدؓ)

(کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں ہوسکتا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(71) وصیت کا حکم

قرآن میں وصیت کرنے کا ذکر آیا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

......مِنْ بَعْدِ الْوَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَا اَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ

(النساء آیت 12)

(......جائز وصیت پوری کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد حصے تقسیم کیے جائیں۔)

☆☆☆☆☆

ایک حدیث میں اس ''وصیت'' کے بارے میں یہ تشریح کی گئی ہے کہ کسی وارث کے حق میں وصیت کرنا جائز نہیں۔ وہ حدیث یہ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ اَعْطٰى كُلَّ ذِىْ حَقٍّ حَقَّهٗ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ.

(ابو داؤد عن ابو اُمامہؓ)

(بے شک اللہ نے ہر حق دار کا حق مقرر کر دیا ہے لہٰذا کسی وارث کے لیے کوئی وصیت نہیں کی جا سکتی۔)

☆☆☆☆☆

نوٹ: ایک متفق علیہ حدیث جس کے راوی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہیں' میں اور بھی وضاحت ملتی ہے کہ ایک تہائی 1/3 مال سے زیادہ کی وصیت نہیں کی جا سکتی۔

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(72) عورت کی گواہی

قرآن کہتا ہے کہ قرض کا معاملہ ہو تو اس میں دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی گواہی کے برابر ہے۔ اس سلسلے میں اللہ پاک کا ارشاد ہے کہ:

وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّ امْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰهُمَا الْاُخْرٰى ؕ

(البقرہ آیت 282)

(اور اپنے مردوں میں سے دو آدمیوں کو گواہ بنا لو۔ اگر دو مرد نہ ہوں تو پھر ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی ہو۔ یہ سب گواہ تمہارے نزدیک معتبر ہونے چاہئیں۔ دو عورتوں کی شہادت اس لیے کہ اگر ایک کچھ بھول جائے تو دوسرے اُسے یاد دلا دے۔)

☆☆☆☆☆

اسی بات کو ایک صحیح حدیث میں ذرا وضاحت کے ساتھ بیان کر دیا ہے کہ عورت کی گواہی مرد کی گواہی سے آدھی ہے اور یہ اُس میں عقل کی کمی کی وجہ سے ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

"......اَ لَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْءَ ةِ مِثْلَ نِصْفِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ؟ قَالُوْا بَلٰى، قَالَ فَذٰلِكَ مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا."

(صحیح بخاری عن ابی سعید خدریؓ)

(......کیا عورت کی گواہی مرد کی گواہی کا نصف نہیں ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: "جی ہاں۔" فرمایا "یہ اُس کی عقل کی کمی کی وجہ سے ہے۔")

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(73) جو دعویٰ کرے وہی ثابت کرے

قرآن میں قذف یعنی کسی پر زنا کی تہمت لگانے کے بعد ثبوت کے طور پر چار (4) گواہوں کی شہادت (Witness) ضروری قرار دی گئی ہے۔ اگر چار گواہ ہوں گے تو جرم ثابت ہوگا ورنہ نہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

لَوْلَا جَآءُوْا عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْلَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ○

(النور آیت 13)

(کیوں نہ وہ اس پر چار گواہ لائے۔ جب وہ گواہ نہیں لائے تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔)

☆☆☆☆☆

اس سلسلے میں ایک حدیث یہ وضاحت کر دیتی ہے کہ ہر مدعی کے ذمے ہے کہ وہ اپنے دعوے کو ثابت کرنے کے لیے ثبوت پیش کرے۔ اگر ثبوت ہے تو دعویٰ سچا ہے اور اگر ثبوت نہیں تو دعویٰ جھوٹا ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

اَلْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِيْ......

(ترمذی عن عمرو بن العاصؓ)

(مدعی کو ثبوت دینا ہوگا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(74) حلال اور حرام جانور

قرآن کہتا ہے مویشی کی قسم کے تمام پالتو چوپائے حلال ہیں اور یہ ایک عام حکم ہے چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَايُتْلٰى عَلَيْكُمْ.

(المائدہ آیت 1)

(تمہارے لیے مویشی کی قسم کے سب جانور حلال ہیں سوائے اُن کے جن کا ذکر آگے آئے گا۔)

☆☆☆☆☆

مگر ایک صحیح حدیث میں قرآن کے اس عام حکم سے بعض مستثنیٰ جانوروں کا ذکر آیا ہے کہ وہ حرام ہیں جیسے پالتو گدھے کا گوشت کھانا حرام ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَا كُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ فَاِنَّهَا رِجْسٌ.

(بخاری و مسلم عن انسؓ)

(بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں گدھے کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے کیونکہ وہ ناپاک اور گندگی ہے۔)

نوٹ:۔ اس حدیث کے الفاظ سے معلوم ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کے علاوہ بھی وحی آتی تھی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں گدھے کا گوشت کھانے سے منع نہیں فرمایا۔

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(75) مردہ مچھلی حلال ہے

قرآن نے ہر قسم کے مردہ جانور کو حرام قرار دیا ہے۔ چنانچہ اللہ سبحانہٗ کا ارشاد ہے کہ:

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ......

(البقرہ آیت 173)

(اُس اللہ نے تمہارے لیے مردہ جانور حرام قرار دیا ہے......)

☆☆☆☆☆

لیکن صحیح حدیث میں مردہ مچھلی کو حلال ٹھہرایا گیا ہے۔ اس طرح درج ذیل حدیث نے قرآن کے ایک حکم کی تشریح کر دی ہے۔

هُوَ الطَّهُوْرُ مَآءُهٗ وَ الْحِلُّ مَيْتَتُهٗ.

(موطا۔ ترمذی۔ ابو داوٗد عن ابی ہریرہؓ)

(وہ سمندر کا پانی پاک ہے اور اُس کی مردہ چیز یعنی مری ہوئی مچھلی حلال ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 5

اخلاقیات

(76) والدین سے حسن سلوک

قرآن کہتا ہے والدین سے اچھا اور نیک سلوک کرو۔ چنانچہ ایک مقام پر فرمایا گیا ہے کہ:

وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسَانًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّ وَّضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَ فِصَالُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ

(الاحقاف آیت 15)

(اور ہم نے انسان کو حکم دیا کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرے۔ اُس کی ماں نے تکلیف کے ساتھ اُسے پیٹ میں رکھا اور تکلیف کے ساتھ اُسے جنا۔ اور اُسے پیٹ میں رکھنا اور اُس کا دودھ چھڑانا تیس 30 مہینوں میں ہوا۔)

☆☆☆☆☆

ایک متفق علیہ حدیث میں اس قرآنی حکم کی تشریح موجود ہے کہ والدین سے حسن سلوک کرنا چاہیے اور خاص طور پر خدمت کے لحاظ سے والدہ کا درجہ والد سے تین گنا زیادہ ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

قَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِیْ؟ قَالَ اُمُّکَ، قَالَ ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ اُمُّکَ. قَالَ ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ اُمُّکَ، قَالَ ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ ثُمَّ اَبُوْکَ.

(بخاری و مسلم عن ابی ہریرہؓ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ایک شخص نے حضورؐ سے پوچھا اے اللہ کے رسولؐ! میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟ آپؐ نے فرمایا: تیری ماں۔ اُس نے کہا، پھر کون؟ فرمایا، تیری ماں۔ اُس نے کہا، پھر کون؟ فرمایا، تیری ماں۔ اُس نے کہا، پھر کون؟ تو آپؐ نے فرمایا، پھر تیرا باپ۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(77) ہمسائے سے اچھا برتاؤ

قرآن میں ہمسائے سے اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ چنانچہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے کہ:

......وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی وَالْجَارِ الْجُنُبِ......

(النساء آیت 36)

(اور رشتہ دار اور غیر رشتہ دار ہمسائے سے اچھا برتاؤ کرو۔)

☆☆☆☆☆

ایک متفق علیہ حدیث میں اسی کی تشریح ملتی ہے کہ ہمسائے کے زیادہ حق کی اہمیت کے پیش نظر یوں لگتا ہے گویا اسلام میں پڑوسی کے ترکے میں دوسرے پڑوسی کو وارث بنا دیا جائے گا۔

وہ حدیث یہ ہے:

مَا زَالَ جِبْرِیْلُ یُوْصِیْنِیْ بِالْجَارِ حَتّٰی ظَنَنْتُ اَنَّہٗ سَیُوَرِّثُہٗ.

(بخاری و مسلم عن عائشہؓ)

(جبرئیلؑ مجھے ہمسائے کے بارے میں اچھا برتاؤ کرنے کی برابر تاکید کرتے رہے۔ یہاں تک کہ میں نے خیال کیا کہ وہ تو ہمسائے کو وارث بنا دیں گے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(78)اخوت اور بھائی چارہ

قرآن کہتا ہے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ چنانچہ اللہ رب العزت فرماتا ہے کہ:

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ.

(الحجرات آیت 10)

(مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔)

☆☆☆☆☆

ایک متفق علیہ حدیث میں اسی بھائی چارے اور اخوت کی تشریح کر دی گئی ہے کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اپنے بھائی پر ظلم نہیں کرتا۔ اُسے بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا اور وہ مشکل وقت میں اُس کے کام آتا ہے۔

وہ حدیث یہ ہے:

اَلْمُسْلِمُ اَخُوالْمُسْلِمِ لَا یَظْلِمُهٗ وَلَا یُسْلِمُهٗ وَمَنْ کَانَ فِیْ حَاجَةِ اَخِیْهِ کَانَ اللّٰهُ فِیْ حَاجَتِهٖ.

(بخاری و مسلم عن عبداللہ بن عمرؓ)

(مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اُس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اُسے بے سہارا چھوڑتا ہے۔ جو اپنے کسی بھائی کی حاجت پوری کرے گا تو اللہ اُس کی حاجت پوری کرے گا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(79) برائی سے روکنا

قرآن مجید میں سچے ایمان والوں کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ برائی کو روکنے والے ہوتے ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ.

(التوبہ 112)

(اور برائی سے روکنے والے)

☆☆☆☆☆

اسی بات کی وضاحت ایک صحیح حدیث میں یہ ملتی ہے کہ برائی کو ہاتھ سے روکنا چاہیے یا پھر زبان سے اور یا پھر دل سے اُسے برا جاننا چاہیے اور اُس سے نفرت کرنی چاہیے اور یہ آخری چیز ایمان کا سب سے کم اور کمزور درجہ ہے۔

وہ صحیح حدیث یہ ہے:

مَنْ رَّاٰى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ.

(صحیح مسلم عن ابی سعید خدریؓ)

(تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے تو اُسے چاہیے کہ اپنے ہاتھ سے روک دے۔ اور اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنی زبان سے اُسے روکے۔ اور اگر یہ بھی نہ کر سکے تو اپنے دل میں اُسے برا جانے۔ اور یہ کمزور ترین ایمان ہوگا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(80) مجلسی آداب

قرآن مجید نے ایک مجلسی ادب یہ سکھایا ہے کہ مجلس میں نئے آنے والوں کے لیے جگہ پیدا کی جائے اور کھل کر بیٹھا جائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ

(المجادلہ آیت 11)

(اے ایمان والو! جب تمہیں کہا جائے کہ مجلسوں میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو۔ اللہ تمہیں کشادگی دے گا۔)

☆☆☆☆☆

ایک حدیث نے اس کی تشریح میں یہ بتایا ہے کہ کسی مجلس میں کوئی شخص کسی اور کو اُس کی جگہ سے اُٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھ جائے۔ وہ حدیث یہ ہے:

لَا يُقِمِ الرَّجُلَ الرَّجُلَ مِنْ مَّجْلِسِهٖ فَيَجْلِسَ فِيْهِ وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوْا وَ تَوَسَّعُوْا.

(مسند احمد عن عبداللہ بن عمرؓ)

(کوئی آدمی دوسرے آدمی کو اُس کی جگہ سے اُٹھا کر خود نہ بیٹھ جائے بلکہ کھل کر بیٹھا کریں اور دوسروں کے بیٹھنے کی گنجائش نکالیں۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(81) غیبت کرنا

قرآن کہتا ہے کہ ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ غیبت کرنا اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا ہے۔ چنانچہ اللہ عز وجل فرماتا ہے کہ:

وَلَا یَغْتَبْ بَعْضُکُمْ بَعْضًا ط اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَکَرِهْتُمُوْهُ ط

(الحجرات آیت 12)

(اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ وہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے۔ اسے تم خود ناگوار سمجھتے ہو۔)

☆☆☆☆☆

ایک حدیث میں اسی غیبت کی تشریح کی گئی ہے کہ غیبت وہ ہے جو کسی کی برائی کو اُچھالا جائے اور اگر کسی میں وہ برائی موجود ہی نہ ہو تو پھر اُس کی برائی کرنا غیبت نہیں بہتان کہلاتا ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْغِیْبَةُ؟ قَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : ذِکْرُکَ اَخَاکَ بِمَا یَکْرَهُ قِیْلَ اَ فَرَءَیْتَ اِنْ کَانَ فِیْ اَخِیْ مَآ اَقُوْلُ؟ قَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِنْ کَانَ فِیْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ وَ اِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدْ بَهَتَّهُ.

(ابو داؤد عن ابی ہریرہؓ)

(کسی نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسولؐ غیبت سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "یہ کہ تو اپنے بھائی کے بارے میں ایسی بات کہے جو اسے ناپسند ہو۔" عرض کیا گیا کہ "اگر میرے بھائی میں وہی بات موجود ہو جو میں کہوں تو پھر؟" حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اگر اُس میں وہ بات موجود تھی تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر وہ بات اُس میں موجود نہ تھی تو تم نے اُس پر بہتان باندھا۔"

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(82) تکبر کا انجام دوزخ ہے

قرآن مجید نے تکبر کرنے والوں کو دوزخی قرار دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

اَلَيۡسَ فِيۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ٥

(الزمر آیت 60)

(کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہ ہوگا؟)

☆☆☆☆☆

ایک صحیح حدیث قرآن کی اسی بات کی تشریح کرتی ہے کہ جس شخص میں ذرہ بھر تکبر بھی ہوگا وہ جنت میں نہیں جا سکے گا۔ بلکہ اُس کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔ وہ حدیث یہ ہے:

لَا يَدۡخُلُ الۡجَنَّةَ مَنۡ كَانَ فِيۡ قَلۡبِهٖ مِثۡقَالُ ذَرَّةٍ مِنۡ كِبۡرٍ.

(صحیح مسلم عن عبداللہ بن مسعودؓ)

(وہ شخص جس کے دل میں ذرہ برابر تکبر بھی ہوگا وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکے گا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(83) شراب نوشی

قرآن مجید میں شراب نوشی کو شیطانی کام اور شراب کو گندگی قرار دے کر اس سے منع کیا گیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

(المائدہ آیت 90)

(اے ایمان والو' شراب' جوا' بتوں کے آستانے اور تیروں سے فال لینا سب گندے کام ہیں شیطان کے' لہٰذا ان سے بچو تا کہ تم فلاح پاؤ۔)

☆☆☆☆☆

ایک متفق علیہ حدیث اسی کی وضاحت کرتی ہے اور ہر نشہ آور چیز کو شراب قرار دے کر اُسے حرام ٹھہراتی ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

(بخاری و مسلم عن عبداللہ بن عمرؓ)

(ہر نشہ آور Intoxication شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(84) حسد نہ کرو

قرآن کہتا ہے کہ حسد نہ کرو بلکہ ایک جگہ تو حسد کرنے والے سے پناہ بھی مانگی گئی ہے۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ

(النساء آیت 32)

(اور ایسی چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ نے تمہیں ایک کو دوسرے پر بڑائی دی ہے۔)

☆☆☆☆☆

ایک حدیث حسد کے بارے میں تشریح کرتے ہوئے ہمیں بتاتی ہے کہ حسد نیکیوں کو اِس طرح کھاتا ہے جیسے آگ سوکھی لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَاْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ.

(ابو داؤد عن ابی ہریرہؓ)

(حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ ایندھن کو کھا جاتی ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(85) ظلم اور نقصان پہنچانے کی ممانعت

قرآن کہتا ہے نہ تم کسی کو نقصان پہنچاؤ اور نہ کوئی تمہیں نقصان پہنچائے۔
چنانچہ فرمان الٰہی ہے کہ:

لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ o

(البقرہ آیت 279)

(نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر ظلم کرے۔)

☆☆☆☆☆

ایک حدیث میں اسی قرآنی تعلیم کی وضاحت کی گئی کہ نہ کوئی نقصان اُٹھائے اور نہ کسی اور کو نقصان پہنچائے۔ وہ حدیث یہ ہے:

لَا ضَرَرَ وَ لَا ضِرَارَ.

(ابن ماجہ عن ابی سعید خدریؓ)

(نہ ضرر یا نقصان اُٹھایا جائے اور نہ کسی کو ضرر یا نقصان پہنچایا جائے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(86) کھانا کھا کر شکر کرنا

قرآن مجید ہمیں کھانا کھانے کے بعد اللہ کریم کا شکر ادا کرنے کا حکم دیتا ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ وَاشْکُرُوْا لِلّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ o (البقرہ آیت 172)

(اے ایمان والو ہماری دی ہوئی پاکیزہ روزی کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو کیونکہ بندگی کا حق اسی طرح ادا ہوسکتا ہے۔)

☆☆☆☆☆

لیکن حدیث اِس قرآنی حکم کی تشریح کرتے ہوئے ہمیں شکر کے خاص الفاظ اور دعائیں سکھاتی ہے۔ مثال کے طور پر دو حدیثیں ملاحظہ ہوں:

1۔ اِنَّ النَّبِیَّ کَانَ اِذَا رَفَعَ مَائِدَتَہٗ قَالَ :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَّ مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا. (صحیح بخاری عن ابی امامہؓ)

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے اور دسترخوان اُٹھایا جاتا تو فرماتے:

شکر ہے اللہ کا' بہت زیادہ' بہترین اور برکت والا۔ ایسا شکر جو ہم خود کریں دوسروں سے نہ کرائیں' ایسا شکر جو ہم سے کبھی نہ چھوٹے اور جس سے ہم کبھی بے نیاز اور بے پروانہ ہوں' اے ہمارے رب!)

2۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ.

(ترمذی' ابو داؤد عن ابی سعید خدریؓ)

(شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(87) صبر اور شکر

قرآن مجید میں صبر اور شکر کرنے کو ایمان والوں کے خاص اوصاف بتایا گیا ہے۔ چنانچہ اللہ رب العزت فرماتا ہے کہ:

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ٥

(لقمان آیت 31)

(بے شک اِس میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے کے لیے۔)

☆☆☆☆☆

ایک صحیح حدیث میں ہمیں صبر اور شکر کی یہ تشریح مل جاتی ہے کہ مومن خوشی اور غمی ہر دو حالتوں میں نیکی اور بھلائی حاصل کرتا ہے۔ خوشی میں اللہ تعالیٰ کا شکر کر کے اور غمی میں صبر کر کے۔

وہ حدیث یہ ہے۔

عَجَبًا لِّاَمْرِ الْمُؤْمِنِ، اِنَّ اَمْرَہٗ کُلَّہٗ لَہٗ خَیْرٌ، وَلَیْسَ ذٰلِکَ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ. اِنْ اَصَابَتْہُ ضَرَّآءُ صَبَرَ فَکَانَ خَیْرًا لَّہٗ، وَ اِنْ اَصَابَتْہُ سَرَّآءُ شَکَرَ فَکَانَ خَیْرًا لَّہٗ.

(صحیح مسلم عن صہیبؓ)

(مومن کی حالت عجیب ہے۔ وہ جس حال میں ہو خیر اور بھلائی سمیٹتا ہے۔ تکلیف کی حالت میں صبر کر کے بھلائی پاتا ہے اور خوشی میں شکر کر کے بھلائی حاصل کر لیتا ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(88) بدگمانی نہ کرو

قرآن کہتا ہے کہ دوسروں کے بارے میں بدگمانی نہ کرو۔ کیونکہ بعض بدگمانیاں گناہ اور جھوٹ ہیں۔ اللہ سبحانہٗ کا ارشاد ہے کہ:

یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ.

(الحجرات آیت 12)

(اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔)

☆☆☆☆☆

اسی کی وضاحت میں ایک متفق علیہ حدیث میں بتایا گیا ہے کہ دوسروں کے بارے میں بدگمانی سے پرہیز کرو کیونکہ بدگمانی بہت زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ.

(بخاری و مسلم عن ابی ہریرہؓ)

(بدگمانی سے بچو۔ اس لیے کہ بدگمانی کے ساتھ جو بات کی جائے گی وہ سب سے زیادہ جھوٹی ہوگی۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(89) شرک اور جھوٹ برابر ہیں

قرآن مجید میں بتوں کی گندگی یعنی شرک اور جھوٹی بات کہنے کو ساتھ ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ اللہ سبحانہٗ کا ارشاد ہے کہ:

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ.

(الحج آیت 30)

(پس بتوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹی بات کہنے سے بچو۔)

☆☆☆☆☆

ایک حدیث میں اسی کی وضاحت کرتے ہوئے بیان کیا گیا ہے کہ جو گناہ شرک کرنے کا ہے وہی جھوٹی گواہی دینے کا ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

عُدِلَتْ شَهَادَةُ الزُّوْرِ بِالْإِشْرَاکِ بِاللّٰهِ.

(ابو داؤد عن خریم بن فاتکؓ)

(جھوٹی گواہی دینا اور شرک کرنا دونوں برابر کے گناہ ہیں۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(90) زبان اور شرمگاہ کی حفاظت

قرآن مجید نے جن کاموں پر جنت کی خوشخبری دی ہے اُن میں سے ایک زبان اور ستر کی حفاظت بھی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

......وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ o...... وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ o

(المومنون آیت 3-5)

(اور جو فضول باتوں سے احتراز کرتے ہیں......اور جو اپنے ستر کی حفاظت کرتے ہیں۔)

☆☆☆☆☆

ایک صحیح حدیث میں انہی مذکورہ دو چیزوں کی حفاظت پر جنت کی ضمانت دی گئی ہے۔اس طرح قرآن و حدیث میں مطابقت بھی پائی جاتی ہے اور حدیث قرآن کی وضاحت بھی کرتی ہے۔وہ حدیث یہ ہے:

مَنْ يَّضْمَنْ لِيْ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ اَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ.

(صحیح بخاری عن سہل بن سعدؓ)

(جو شخص مجھے اُس چیز کی ضمانت دے جو اُس کے دو جبڑوں کے درمیان ہے اور جو اُس کی دو ٹانگوں کے درمیان ہے تو میں اُسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(91)مال کی محبت

قرآن کہتا ہے کہ انسان میں مال کی محبت اور خواہش بہت زیادہ ہوتی ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ○

(العادیات آیت 8)

(اور بے شک اُسے مال و دولت سے بڑا پیار ہے۔)

☆☆☆☆☆

ایک متفق علیہ حدیث میں اسی حقیقت کو ایک مثال دے کر سمجھایا گیا ہے کہ اگر کسی شخص کے پاس مال و دولت کی دو وادیاں موجود ہوں تو پھر بھی وہ تیسری وادی کی خواہش کرے گا اور آدمی کا پیٹ صرف قبر کی مٹی بھر سکتی ہے یعنی مرنے کے بعد ہی اس کی یہ خواہش ختم ہو سکتی ہے۔

وہ حدیث یہ ہے:

لَوْ كَانَ لِابْنِ اٰدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَّالٍ لَابْتَغٰى لَهُمَا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا التُّرَابَ.

(بخاری و مسلم عن انسؓ)

(اگر آدمی کے پاس دو وادیوں کے برابر بھی مال و دولت ہو تو وہ تیسری کی خواہش کرے گا۔ اور آدمی کا پیٹ صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(92) اجازت لے کر داخل ہونا

قرآن مجید میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ کسی کے گھر میں داخل ہونے سے پہلے اجازت لینی ضروری ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○

(النور آیت 27)

(اے ایمان والو! تم اپنے گھر کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہو جب تک اجازت نہ لے لو اور گھر والوں کو سلام نہ کر لو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم سمجھو۔)

☆☆☆☆☆

ایک صحیح حدیث میں اجازت لینے کے اس حکم کی یہ تشریح کی گئی ہے کہ تین بار تک اجازت مانگی جائے۔ اگر اس پر بھی اجازت نہ ملے تو پھر واپس چلے جانا چاہیے۔ وہ حدیث یہ ہے:

اَلْاِسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ فَاِنْ اُذِنَ لَکَ وَ اِلَّا فَارْجِعْ.

(صحیح مسلم عن ابو موسیٰ الاشعریؓ)

(کسی کے گھر داخل ہونے کے لیے اُس سے تین بار اجازت لی جائے۔ اگر اس کے بعد بھی اجازت نہ ملے تو واپس چلے جانا چاہیے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(93) زنا کی سزا

قرآن مجید میں زنا کی سزا سو (100) کوڑے بیان ہوئی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ (النور آیت 2)

(زانی عورت اور زانی مرد دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو۔)

☆☆☆☆☆

لیکن صحیح حدیث میں شادی شدہ اور غیر شادی شدہ زانی میں فرق رکھا گیا ہے۔ غیر شادی شدہ زانی کے لیے سو (100) کوڑوں کی حد اور ایک سال کی جلاوطنی کی تعزیری سزا مقرر کی گئی ہے اور شادی شدہ زانی کو رجم یعنی سنگ سار کرنے کی حد بیان کی گئی ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

......وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ جَلَّ ذِكْرُهٗ. اَلْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ رَدٌّ وَّ عَلٰى اِبْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَّ تَغْرِيْبُ عَامٍ. وَ اغْدُ يَا اُنَيْسُ عَلٰى اِمْرَئَةِ هٰذِهٖ. فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا. فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا.

(صحیح بخاری عن ابی ہریرہؓ وعن زید بن خالدؓ)

(فرمایا اُس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں مری جان ہے۔ میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ سو (100) بکریاں اور خادم واپس کیا جاتا ہے۔ تمہارے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لیے جلاوطن ہونا پڑے گا۔ اور اے اُنیسؓ! تم صبح کے وقت اس کی بیوی کے پاس جاؤ۔ اگر وہ اقرار کر لے تو اُسے سنگ سار کر دو۔ جب وہ صبح کے وقت اُس کی بیوی کے ہاں گئے تو اُس نے جرم کا اعتراف کر لیا تو اُسے رجم یعنی سنگسار کر دیا گیا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(94)چوری کی سزا

قرآن مجید میں چوری کی سزا ہاتھ کاٹنا ہے۔لیکن چوری کی مالیت بیان نہیں ہوئی جس پر سزا دی جائے گی۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○

(المائدہ آیت 38)

(اور چور مرد ہو یا عورت ہو دونوں کے ہاتھ کاٹ دو۔یہی اُن کی کمائی کا بدلہ ہے اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا بھی۔اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔)

☆☆☆☆☆

ایک صحیح حدیث میں وہ کم سے کم مالیت اور نصاب بیان کر دیا گیا ہے جس سے کم کی چوری پر ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔وہ حدیث یہ ہے:

لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ اِلَّا فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا.

(صحیح مسلم عن عائشہؓ)

(ایک چوتھائی دینار یعنی تین درہم سے کم مالیت کی چوری پر چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(95) جائز اور ناجائز قتل

قرآن کہتا ہے کسی جان کو ناحق قتل نہ کرو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ

(الانعام آیت 152)

(اور کسی جان کو جسے اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے ناحق قتل نہ کرو۔)

☆☆☆☆☆

ایک حدیث اسی آیت کی یہ تشریح کرتی ہے کہ اسلام میں صرف تین قسم کے مسلمانوں کا قتل شرعی طور پر جائز ہے۔ ایک قاتل کا' دوسرے شادی شدہ زانی کا اور تیسرے مرتد کا۔ وہ حدیث یہ ہے:

لَا یَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ یَّشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ' وَ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ' اِلَّا بِاِحْدٰی ثَلَاثٍ : اَلنَّفْسُ بِالنَّفْسِ' وَالثَّیِّبُ الزَّانِیْ' وَالْمَارِقُ مِنَ الدِّیْنِ التَّارِکُ الْجَمَاعَةِ.

(صحیح بخاری عن عبداللہ بن مسعودؓ)

(کسی مسلمان شخص کا خون بہانا جائز نہیں ہے جو یہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسولؐ ہوں' مگر تین حالتوں میں۔ ایک یہ کہ قصاص لینا ہو' دوسرے یہ کہ وہ شادی شدہ زانی ہو اور تیسرے یہ کہ وہ مرتد ہو۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(96) ناحق قتل کا انجام

قرآن مجید میں ایسے شخص کو ہمیشہ کے لیے دوزخ کی سزا سنائی گئی ہے جو کسی مسلمان کو جان بوجھ کر ناحق قتل کرتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَأً ......

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّلَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا o

(النساء آیت 92-93)

(اور کسی مسلمان کا کام نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو قتل کرے مگر یہ کہ غلطی سے ایسا ہو جائے...... اور جو شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کر دے تو اُس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اُس پر اللہ کا غضب اور اُس کی لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔)

☆☆☆☆☆

ایک متفق علیہ حدیث میں ایسے قتل کو کفر قرار دیا گیا ہے۔ گویا کسی مسلمان کو قتل کرنا ایک کافرانہ فعل ہے۔ اس طرح حدیث نے قرآن کے ایک حکم کی ایک طرح سے تشریح کر دی ہے۔ وہ حدیث یہ ہے کہ:

سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوْقٌ وَّ قِتَالُهٗ كُفْرٌ

(بخاری و مسلم عن عبداللہ بن مسعودؓ)

(کسی مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور کسی مسلمان کو قتل کرنا کفر ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(97) اللہ کے ناپسندیدہ لوگ

قرآن مجید میں ہے کہ بعض گناہ گاروں کے لیے آخرت میں یہ سزا ہو گی کہ اللہ تعالیٰ نہ تو اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ اُن سے کلام کرے گا۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے عہد کے بدلے میں اور اپنی قسموں کے بدلے میں دنیا کا حقیر مال حاصل کرتے ہیں۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَھْدِ اللّٰہِ وَاَیْمَانِھِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِکَ لَاخَلَاقَ لَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَلَا یُکَلِّمُھُمُ اللّٰہُ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْھِمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَلَا یُزَکِّیْھِمْ وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ o

(آل عمران آیت 77)

(جو لوگ اللہ سے کیے گئے عہد کو اور اپنی قسموں کو بیچتے ہیں تا کہ اُن کے بدلے میں دنیا کا حقیر مال حاصل کریں ایسے لوگوں کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ قیامت کے دن اللہ اُن سے بات نہیں کرے گا' ان کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا' اُنہیں گناہوں سے پاک نہیں کرے گا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہو گا۔)

☆☆☆☆☆

اس آیت کی تشریح میں ہمیں ایک متفق علیہ حدیث ملتی ہے جس میں ایسے تین قسم کے لوگوں کا ذکر ہے جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ تو کلام کرے گا اور نہ اُن کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھے گا۔ وہ حدیث یہ ہے:

ثَلا ثَةٌ لَّا یُکَلِّمُھُمُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْھِمْ. رَجُلٌ حَلَفَ عَلٰی سِلْعَةٍ لَقَدْ اُعْطِیَ بِھَا اَکْثَرَ مِمَّا اُعْطِیَ وَ ھُوَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَاذِبٌ. وَ رَجُلٌ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْطَعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ، وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَآءٍ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ اَلْيَوْمَ اَمْنَعُكَ فَضْلِىْ كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَآءٍ لَمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ.

(بخاری و مسلم عن ابی ہریرہؓ)

(تین قسم کے لوگ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ اُن کی طرف دیکھے گا۔ ایک وہ شخص جس نے اپنا مال بیچنے کے لیے جھوٹی قسم کھائی اور اس کی وجہ سے اُسے زیادہ رقم ملی۔ دوسرا وہ شخص جس نے عصر کے بعد جھوٹی قسم کھائی اور اس کے ذریعے کسی مسلمان کا مال حاصل کر لیا۔ تیسرا وہ شخص جس نے ضرورت سے زائد فالتو پانی کو روکا۔ اللہ تعالیٰ اُس سے قیامت کے دن کہے گا۔ آج میں تجھ سے اپنا فضل روکتا ہوں جیسے تو نے وہ زائد فالتو پانی روک رکھا تھا جو تو نے پیدا نہیں کیا تھا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 6

متفرقات

(98) دل کو زنگ لگنا

قرآن کہتا ہے کہ برے اعمال کرنے سے انسان کے دل کو زنگ لگ جاتا ہے اور پھر اُس میں نیکی کرنے کی توفیق اور صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

كَلَّا بَلْ سكتہ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

(المطففین آیت 14)

(دیکھو ان لوگوں کے دلوں پر ان کی بداعمالیوں کا زنگ لگ گیا ہے۔)

☆☆☆☆☆

ایک حدیث میں برے انسان کے دل کی اسی حالت کو نہایت عمدہ اور موثر تشبیہ کے ذریعے واضح کیا گیا ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا اَذْنَبَ ذَنْبًا كَانَتْ نُكْتَةٌ سَوْدَآءُ فِيْ قَلْبِهٖ.
فَاِنْ تَابَ وَ نَزَعَ وَاسْتَعْتَبَ صُقِلَ قَلْبُهٗ. وَاِنْ زَادَ زَادَتْ
حَتّٰى تَعْلُوْ قَلْبُهٗ فَذٰلِكَ الرَّانُ الَّذِىْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (كَلَّا
بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ)

(ترمذی۔ نسائی عن ابی ہریرہؓ)

(مومن جب کوئی گناہ کر بیٹھتا ہے تو اس سے اُس کے دل پر ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیاہ دھبہ پڑ جاتا ہے۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیتا ہے' اُس گناہ سے معافی مانگ لیتا ہے تو اُس کے دل کا وہ دھبہ صاف ہو جاتا ہے اور اگر اُس کے گناہوں میں اضافہ ہوتا جاتا ہے تو پھر اُن کی سیاہی اُس کے پورے دل پر چھا جاتی ہے۔ تو یہی وہ رَین یعنی زنگ ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اس طرح فرمایا ہے کہ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ کہ دیکھو ان لوگوں کے دلوں پر ان کی بداعمالیوں کا زنگ لگ گیا ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(99) مکہ مکرمہ......امن کا شہر ہے

قرآن نے مکہ مکرمہ کو حرم اور امن والا شہر قرار دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

وَ هٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ○

(التین آیت 3)

(اور گواہ ہے یہ امن والا شہر مکہ۔)

☆☆☆☆☆

ایک صحیح حدیث میں مکے کے حرم ہونے کی یہ تشریح کی گئی ہے کہ اس کے درخت' پودے اور جھاڑیاں نہ کاٹی جائیں۔ وہاں شکار نہ کھیلا جائے اور اعلان کیے بغیر کسی کی گری پڑی چیز نہ اُٹھائی جائے۔ وہ حدیث یہ ہے:

اِنَّ هٰذَا الْبَلَدَ حَرَّمَهُ اللّٰهُ' لَا يُعْضَدُ شَوْكُهٗ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهٗ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقْطَتَهٗ اِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا.

(صحیح بخاری عن ابن عباسؓ)

(اِس شہر مکہ کو اللہ تعالیٰ نے محترم بنایا ہے۔ اِس کے کانٹے نہ کاٹے جائیں' اِس کا شکار نہ کیا جائے۔ اور یہاں کوئی گری پڑی چیز نہ اُٹھائی جائے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(100) کبیرہ گناہ

قرآن مجید کہتا ہے کہ اللہ کے نیک بندے شرک نہیں کرتے' کسی کو ناحق قتل نہیں کرتے اور زنا نہیں کرتے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

وَ الَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ؕ

(الفرقان آیت 68)

(اور جو اللہ کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے۔ جو کسی ایسی جان کو ناحق قتل نہیں کرتے جسے اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے اور وہ بدکاری نہیں کرتے۔)

☆☆☆☆☆

مذکورہ تینوں اُمور کو ایک صحیح حدیث میں اسی ترتیب کے ساتھ بیان کرتے ہوئے کبیرہ گناہوں میں شمار کیا گیا ہے۔ جس سے قرآن کے حکم کی تشریح ہو جاتی ہے۔

وہ حدیث یہ ہے:

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ سَئَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ' اَيُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ. قَالَ اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَ هُوَ خَلَقَكَ. قُلْتُ اِنَّ ذٰلِكَ لَعَظِيْمٌ. قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ وَ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ تَخَافُ اَنْ يَّطْعَمَ مَعَكَ. قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ اَنْ تَزَانِيَ حَلِيْلَةَ جَارِكَ.

(صحیح بخاری عن عبداللہ بن مسعودؓ)

(حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اللہ کے ہاں سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپؐ نے فرمایا یہ کہ تو کسی کو اللہ کا شریک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنائے جب کہ تیرا پیدا کرنے والا اللہ ہے۔ میں نے عرض کیا' یہ تو واقعی سنگین جرم ہے۔ میں نے پھر پوچھا' اس کے بعد کون سا بڑا گناہ ہے؟ فرمایا' تیرا اپنے بیٹے کو اس ڈر سے قتل کر دینا کہ وہ تیرے ساتھ کھانے میں شریک ہو جائے گا۔ میں نے پوچھا' اس کے بعد کون سا گناہ بڑا ہے؟ فرمایا' تیرا اپنے ہمسائے کی بیوی سے زنا کرنا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(101) جانور ذبح کرنے کی تکبیر

قرآن مجید میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ قربانی کا جانور (بلکہ ہر حلال جانور) ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لینا چاہیے۔ چنانچہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے کہ:

فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ

(الحج آیت 36)

(پھر اُن کو قطاروں میں کھڑا کر کے ذبح کرو تو اُن پر اللہ کا نام لو۔)

☆☆☆☆☆

ایک صحیح حدیث میں اسی ''اللہ کا نام لینے'' کی تشریح کی گئی ہے کہ جانور ذبح کرتے وقت ''بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ'' پڑھا جائے۔

...... اُتِیَ بِكَبْشٍ فَذَبَحَهٗ فَقَالَ ''بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ......

(ترمذی۔ ابوداوٗد۔ مسند احمد عن جابر بن عبداللہؓ)

(......ایک مینڈھا لایا گیا جسے حضورؐ نے ذبح کیا اور ذبح کرتے وقت فرمایا ''بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ'' اللہ کے نام سے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(102) پہلے لوگوں کے لیے آزمائشیں

قرآن کہتا ہے کہ پہلی قوموں کے نیک لوگوں کو دین کے راستے میں بڑی مصیبتوں اور تکلیفوں کا سامنا پڑا تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا...... (البقرہ آیت 214)

(کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنت میں چلے جاؤ گے جبکہ ابھی تم پر وہ حالت نہیں آئی جو تم سے پہلے لوگوں پر آئی تھی۔ اُن کو مالی پریشانیاں اور جسمانی تکلیفیں آئیں اور وہ جھنجھوڑ دیے گئے......)

☆☆☆☆☆

حضورؐ نے ایک صحیح حدیث میں پہلی اُمتوں کے نیک اور مومن لوگوں کو پہنچنے والی ان پریشانیوں اور تکلیفوں کی وضاحت میں یہ فرمایا ہے کہ:

......كَانَ الرَّجُلُ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُحْفَرُ لَهٗ فِي الْاَرْضِ، فَيُجْعَلُ فِيْهِ، فَيُجَآءُ بِمِنْشَارٍ، فَيُوْضَعُ فَوْقَ رَاْسِهٖ فَيُشَقُّ بِاثْنَيْنِ، فَمَا يَصُدُّهٗ ذٰلِكَ عَنْ دِيْنِهٖ، وَيُمْشَطُ بِاَمْشَاطِ الْحَدِيْدِ مَا دُوْنَ لَحْمِهٖ مِنْ عَظْمٍ وَّ عَصَبٍ وَّ مَا يَصُدُّهٗ ذٰلِكَ عَنْ دِيْنِهٖ...... (صحیح بخاری عن خباب بن الارتؓ)

(......تم سے پہلے ایک شخص کے لیے زمین میں گڑھا کھودا جاتا اور اُس میں اُسے گاڑ دیا جاتا۔ پھر لوہے کا ایک آرا لایا جاتا جو اُس کے سر پر رکھا جاتا اور اُس کے دو ٹکڑے کر دیے جاتے۔ لیکن اس عذاب کے باوجود وہ اپنے دین کو نہ چھوڑتا۔ کبھی لوہے کی کنگھیوں سے اس کے گوشت کے نیچے ہڈیوں اور پٹھوں تک چھیلا جاتا لیکن اس سخت ترین عذاب کے بعد بھی وہ دین سے نہ پھرتا......)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(103) عالموں اور صوفیوں کو رب بنانا

قرآن کہتا ہے یہودیوں اور عیسائیوں نے اپنے عالموں اور پیروں کو خدا اور رب بنالیا تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

اِتَّخَذُوْآ اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ.

(التوبہ آیت 31)

(انہوں نے اللہ کے علاوہ اپنے عالموں اور پیروں کو بھی اپنا رب بنالیا تھا۔)

☆☆☆☆☆

اس آیت کی تشریح میں ہمیں ایک حدیث مل جاتی ہے جو یہ وضاحت کر دیتی ہے کہ علماء اور مشائخ کو رب بنانے کا مطلب ان کے بتائے ہوئے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جاننا ہے۔

وہ حدیث یہ ہے کہ:

......اَمَا اِنَّهُمْ لَمْ يَكُوْنُوْا يَعْبُدُوْنَهُمْ وَلٰكِنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا اَحَلُّوْا لَهُمْ شَيْئاً اِسْتَحَلُّوْهُ وَ اِذَا حَرَّمُوْا عَلَيْهِمْ شَيْئًا حَرَّمُوْهُ.

(جامع ترمذی عن عدی بن حاتمؓ)

(اُنہوں نے اپنے عالموں اور صوفیوں کی پوجا یا عبادت نہیں کی تھی بلکہ وہ جس چیز کو اُن کے لیے حلال ٹھہراتے تو وہ اُسے حلال سمجھنے لگتے اور جس چیز کو وہ حرام قرار دیتے تو وہ اُسے حرام سمجھ لیتے تھے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(104) نہ مانگنے والا مسکین

قرآن مجید میں ایسے خوددار اور قناعت پسند محتاجوں کو بھی صدقہ و خیرات دینے کا حقدار قرار دیا گیا ہے جو کسی سے کچھ نہیں مانگتے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمَاهُمْ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا (البقرہ آیت 273)

(اُن محتاج لوگوں کو بھی صدقہ و خیرات دو جو اللہ کے کاموں میں اس طرح گھرے ہوئے ہیں کہ روزی کمانے کے لیے دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے۔ ناواقف آدمی اُن کے نہ مانگنے کی وجہ سے اُن کو خوشحال سمجھتا ہے۔ لیکن تم انہیں اُن کی صورت سے پہچان سکتے ہو۔ وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے۔)

☆☆☆☆☆

اسی بات کی تشریح ایک صحیح حدیث میں یہ کی گئی ہے کہ مسکین اور محتاج صرف وہ نہیں جو مانگتا ہے بلکہ وہ بھی ہے جو کسی سے نہیں مانگتا۔ وہ حدیث یہ ہے:

لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ الَّذِيْ تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلَا اللُّقْمَةُ وَلَا اللُّقْمَتَانِ اِنَّمَا الْمِسْكِيْنُ الَّذِيْ يَتَعَفَّفُ. وَاقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا......

(صحیح بخاری عن ابی ہریرہؓ)

(مسکین وہ نہیں ہے کہ جو ایک کھجور یا دو کھجوریں، یا ایک لقمہ یا دو لقمے مانگتا پھرتا ہے بلکہ مسکین وہ ہے جو کسی سے سوال نہیں کرتا۔ اگر چاہو تو دلیل کے طور پر قرآن کی یہ آیت پڑھ لو کہ **لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا** کہ وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(105) حیض کے بارے میں حکم

قرآن کہتا ہے کہ بیویوں کے حیض کی حالت میں اُن سے الگ رہو اور اُن کے قریب نہ جاوٴ۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

فَاعْتَزِلُوْا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَ لَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ

(البقرہ آیت 222)

(پس بیویوں سے اُن کے حیض کی حالت میں الگ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہوں اُن کے قریب نہ جاوٴ۔)

☆☆☆☆☆

لیکن ایک صحیح حدیث اِس قرآنی حکم کی وضاحت کر دیتی ہے کہ بیویوں سے اُن کی اِس حالت میں یہودیوں کی طرح بالکل علیحدگی مراد نہیں بلکہ صرف جماع کرنا منع ہے۔ اِس کے سوا باقی سب کچھ جائز ہے۔ وہ حدیث یہ ہے۔

اِصْنَعُوْا كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا النِّكَاحِ.

(صحیح مسلم۔ ابو داوٴد۔ نسائی۔ ترمذی)

(جماع کے سوا سب کچھ کر سکتے ہو۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(106) حرمت والے مہینے

قرآن مجید میں چار (4) حرمت والے مہینوں کا ذکر ہے مگر اُن کے نام نہیں بتائے گئے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ (التوبہ آیت 36)

(اللہ کے نزدیک جب سے اُس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا ہے مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہیں۔ یہی اللہ کی کتاب میں لکھا ہوا ہے اور ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں۔)

☆☆☆☆☆

ایک صحیح حدیث میں ان حرمت والے چار مہینوں کے نام بتا دیئے گئے ہیں کہ وہ محرم، رجب، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے مہینے مراد ہیں۔ اس طرح اس حدیث نے قرآن مجید کی ایک بات کی تشریح کر دی ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

اِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهٖ یَوْمَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِّنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ. ثَلَاثٌ مُّتَوَالِيَاتٌ ذُوالْقَعْدَةِ وَذُوالْحَجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَ رَجَبُ مُضَرَ الَّذِیْ بَیْنَ جمَادَیٰ وَ شَعْبَانَ.

(صحیح بخاری عن ابی بکرہؓ)

(زمانہ پھر اُسی حالت پر آ گیا جس دن اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو پیدا کیا تھا۔ ایک سال بارہ مہینوں کا ہوتا ہے۔ ان میں چار مہینے حرمت والے ہیں جن میں تین تو لگاتار اور اکٹھے ہیں یعنی

ذیقعدہ، ذوالحجہ اور محرم، اور ایک رجب کا مہینہ ہے جو جمادی الآخر اور شعبان کے درمیان میں آتا ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(107) سبع مثانی......سورۂ فاتحہ ہے

قرآن مجید میں سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِیۡ کا ذکر آیا ہے۔ اِس سبع مثانی کا صحیح مطلب سمجھ میں نہیں آتا۔

وَلَقَدۡ اٰتَیۡنٰکَ سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِیۡ وَالۡقُرۡاٰنَ الۡعَظِیۡمَ ٥

(الحجر آیت 87)

(اور اے نبیؐ! بے شک ہم نے آپؐ کو سات ایسی دہرائی جانے والی آیتیں عطا کی ہیں جو قرآنِ عظیم کا حصہ ہیں۔)

☆☆☆☆☆

لیکن ایک صحیح حدیث اِس ''سبع مثانی'' کی تشریح کر دیتی ہے کہ اس سے مراد سورۂ فاتحہ ہے جو اَلۡحَمۡدُ سے شروع ہوتی ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ هِیَ السَّبۡعُ الۡمَثَانِیۡ وَالۡقُرۡاٰنُ الۡعَظِیۡمُ الَّذِیۡ اُوۡتِیۡتُهٗ.

(صحیح بخاری عن ابی سعید خدریؓ)

(''اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ'' یعنی سورۂ فاتحہ جو مجھے عطا ہوئی ہے یہی سبع مثانی ہے اور قرآنِ عظیم ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(108) دعوت بغیر عمل کے

قرآن مجید میں بیان ہوا ہے کہ کسی شخص کا ایسی بات کہنا جس پر وہ خود عمل نہ کرتا ہو' اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند اور ناگوار ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ o كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَالَا تَفْعَلُوْنَ o (الصّف آیت 2-3)

(اے ایمان والو' تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک یہ بہت ناراضی کی بات ہے کہ تم ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔)

☆☆☆☆☆

چنانچہ ایک متفق علیہ حدیث میں بے عمل واعظ کے اُس عذاب کی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے جو اُسے آخرت میں ملے گا۔ وہ حدیث یہ ہے:

يُجَآءُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقٰى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ اَقْتَابُهٗ فِي النَّارِ فَيُطْحَنُ فِيْهَا كَطَحْنِ الْحِمَارِ بِرَحَاءُ فَيَجْتَمِعُ اَهْلُ النَّارِ عَلَيْهِ فَيَقُوْلُوْنَ اَىْ فُلَانُ مَا شَانُكَ؟ اَلَيْسَ كُنْتَ تَاْمُرُنَا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَانَا عَنِ الْمُنْكَرِ؟ قَالَ كُنْتُ اٰمُرُكُمْ وَلَا اٰتِيْهِ وَاَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اٰتِيْهِ.

(بخاری و مسلم عن اسامہ بن زیدؓ)

(ایک آدمی قیامت کے دن لایا جائے گا اور آگ میں پھینکا جائے گا تو اُس کی انتڑیاں آگ میں نکل پڑیں گی۔ پھر اُسے آگ میں اس طرح لیے پھرے گا جیسے گدھا اپنی چکی میں پھرتا ہے۔ تو دوسرے دوزخی لوگ اُس کے پاس جمع ہو جائیں گے اور پوچھیں گے' اے فلاں' یہ تیرا کیا حال ہے۔ کیا تو دنیا میں ہمیں نیکی کا حکم نہیں دیتا تھا اور برائی سے نہیں روکتا تھا؟ وہ شخص کہے گا' میں تمہیں نیکی کا حکم دیتا تھا لیکن خود وہ نیکی نہیں کرتا تھا۔ میں تمہیں برائی سے روکتا تھا لیکن خود وہ برائی کرتا تھا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(109) سرحدوں کی حفاظت

قرآن نے دشمن کے مقابلے میں تیار رہنے اور اسلامی ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرنے کا حکم دیا ہے۔ چنانچہ ایک مقام پر ارشاد ہوا کہ:

......وَ رَابِطُوْا......

(آل عمران آیت 200)

(اور دشمن کے مقابلے میں ہر وقت تیار رہو۔)

☆☆☆☆☆

اسی کی وضاحت کرتے ہوئے ایک صحیح حدیث میں سرحدوں کی حفاظت کا ثواب بیان کیا گیا ہے کہ جو دنیا اور اس کے تمام چیزوں سے بڑھ کر ہے۔ وہ حدیث یہ ہے:

رِبَاطُ یَوْمٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَ مَا عَلَیْهَا۔

(صحیح بخاری عن سہل بن سعد الساعدیؓ)

(اللہ کی راہ میں ایک دن سرحدوں کی حفاظت کرنا دنیا اور جو کچھ اُس میں ہے اُس سے بہتر ہے۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(110) بھول چوک معاف ہے

قرآن کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی شخص پر اُس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا اور یہ کہ ایمان والوں کو یہ دعا کرنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اُن کی بھول چوک معاف کر دے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ......

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ......

(البقرہ آیت 286)

(اللہ کسی پر اُس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا...... اے ہمارے رب، ہم سے کوئی بھول ہو جائے یا ہم کوئی غلطی کر بیٹھیں تو ہمیں نہ پکڑ۔)

☆☆☆☆☆

ہمیں اسی چیز کی تشریح ایک حدیث نبوی میں یوں ملتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اُمت کی بھول چوک اور مجبوری کے کاموں کو معاف فرما دے گا۔ حدیث یہ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِيْ عَنْ اُمَّتِي الْخَطَاءَ وَالنِّسْيَانَ وَ مَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَيْهِ.

(ابن ماجہ عن عبداللہ بن عباسؓ)

(اللہ تعالیٰ میری خاطر میری اُمت کی خطائیں، بھول چوک اور وہ گناہ جن پر اُن کو مجبور کیا گیا، سب سے درگزر فرمائے گا۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(111) خلافت راشدہ کا دَور

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام سے زمین پر خلافت کا وعدہ فرمایا ہے۔ چنانچہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے کہ:

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ

(النور آیت 55)

(اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے اُن لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں کہ وہ اُنہیں زمین میں خلافت اور اقتدار دے گا جیسا کہ اُن سے پہلے لوگوں کو اقتدار دیا گیا تھا۔ اور ان کے لیے اُن کے دین کو مضبوط قائم کر دے گا جسے اللہ نے اُن کے حق میں پسند فرمایا ہے۔ اُن کی خوف کی حالت کو امن سے بدل دے گا۔)

☆☆☆☆☆

ایک حدیث میں اس خلافت یعنی خلافت راشدہ کے عرصے اور مدت کا ذکر آیا ہے کہ وہ تیس (30) برس ہوگی۔ اس طرح حدیث نے قرآن کی تشریح کر دی ہے۔

وہ حدیث یہ ہے:

اَلْخَلَافَةُ بَعْدِيْ ثَلَاثُوْنَ سَنَةً ثُمَّ تَكُوْنُ مُلْكًا عَضُوْضًا.

(ابو داؤد۔ ترمذی۔ نسائی۔ مسند احمد عن سفینہؓ)

(خلافت میرے بعد تیس 30 سال رہے گی پھر ظالم بادشاہت شروع ہو جائے گی۔)

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماخذ ومصادر

(ا) کتب تفاسیر

تفسیر طبری	ابن جریر طبری
الجامع لاحکام القرآن	امام محمد قرطبی
تفسیر القرآن العظیم	حافظ ابن کثیر
مفاتیح الغیب (تفسیر کبیر)	امام فخر الدین رازی
روح المعانی	علامہ محمود آلوسی
فتح القدیر	امام شوکانی
تفسیر مراغی	احمد مصطفیٰ مراغی
تفسیر اضواء البیان	محمد امین شنقیطی
تفسیر مظہری	قاضی ثناء اللہ پانی پتی
ترجمان القرآن	مولانا ابوالکلام آزاد
تفہیم القرآن	سید ابوالاعلیٰ مودودی
معارف القرآن	مفتی محمد شفیع
تیسیر القران	عبد الرحمٰن کیلانی

(ب) کتب احادیث

صحیح بخاری	امام بخاری
صحیح مسلم	امام مسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنن نسائی	امام نسائی
سنن ابی داؤد	امام ابو داؤد
سنن ترمذی	امام ترمذی
سنن ابن ماجہ	امام ابن ماجہ
سنن دارمی	امام دارمی
موطا	امام مالک
فتح الباری	ابن حجر عسقلانی
شرح صحیح مسلم	امام نووی
مسند احمد	امام احمد بن حنبل
مشکوٰۃ المصابیح	ولی الدین خطیب تبریزی
ترجمان السنہ	مولانا بدر عالم میرٹھی
معارف الحدیث	مولانا محمد منظور نعمانی
سنت کی آئینی حیثیت	سید ابوالاعلیٰ مودودی
سنت سے ایک انٹرویو	محمد رفیق چودھری
حدیث قدسی	محمد رفیق چودھری

(ج) متفرق کتب

حجۃ اللہ البالغہ	شاہ ولی اللہ دہلوی
فقہ السنہ	سید سابق
فقہ السنہ	محمد عاصم الحداد
سیرت النبیؐ	مولانا شبلی نعمانی۔ سید سلیمان ندوی
رحمۃ للعالمین	قاضی محمد سلیمان منصور پوری

☆☆☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ادارے کی دیگر اہم کتب

مکتبہ قرآنیات لاہور
یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور